موسیقی کی پہلی کتاب
اردو کتب خانہ پی کے
urdukutabkhanapk.blogspot
Learn Music...
With Midi lessons and
on screen Piano
خالد ملک حیدر

بسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیم

Staff Notation Tutor

خالد ملک حیدر

پلس کمیونی کیشنز
505۔ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور 54570# پاکستان

اشاعت اوّل۔ : مارچ ۱۹۸۶ء

اشاعت دوم۔ : اگست ۲۰۰۹ء

ٹائٹل : برہان الدین شہاب (افغانی)

: پلوشہ سٹیکنگ سنٹر، جنگی محلہ، پشاور شہر۔

ناشر۔ : Plus Communiations لاہور

پرنٹر۔

بسمِ اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحیم
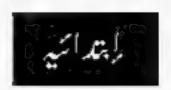
شکر ہے اس رب العالمین کا جس نے اتنی مہلت دی کہ میں شائقین موسیقی کیلئے کچھ لکھ سکوں۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ کتاب موسیقی کے طلبہ کیلئے لکھی گئی ہے۔ اس کا مقصد صرف اتنا ہے کہ ایک طالب علم عملی موسیقی کے ساتھ ساتھ اُردو اور سٹاف نوٹیشن دونوں میں موسیقی لکھ پڑھ سکے۔ کسی علم کی نشوونما اور بقا کیلئے ضروری ہے کہ وہ تحریری صورت میں لائی جاسکے۔ ہمیں اگر اپنی موسیقی کو زندہ رکھنا ہے تو سُر نویسی کی تعلیم انتہائی ضروری ہے۔

موسیقی نہ صرف علم اور سائنس ہے بلکہ ایک ایسی عالمی زبان ہے، جسے دُنیا کا ہر انسان سمجھ سکتا ہے۔ اور اس سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ زبان کوئی بھی ہو وہ اس وقت تک مکمل نہیں کہلائی جاسکتی جب تک کہ ضابطہ تحریر میں لائی نہ جاسکے۔ موسیقی اس لحاظ سے ایک مکمل زبان ہے کہ اسے سٹاف نوٹیشن میں لکھا پڑھا جاسکتا ہے۔ یہ مغربی موسیقاروں کی اختراع ہے اور اسی کی بدولت مغربی موسیقی آج ساری دُنیا میں متعارف ہے۔ لیکن افسوس یہ ہمارے ہاں رواج نہ پاسکی۔ وجہ صرف یہ، کہ ہماری موسیقی ابتدا ہی سے ایسے لوگوں کے ہاتھ میں رہی جو علم کی دولت سے بہرہ ور نہ تھے۔ چونکہ موسیقی ان کا پیشہ تھا، انہوں نے اپنی اولاد کو سوائے موسیقی کے دوسری تعلیم دینے کی ضرورت محسوس نہ کی جس کی وجہ سے یہ علم تحریر میں نہ لایا جاسکا اور سینہ بہ سینہ روایت کی وجہ سے معدوم ہوتا چلا جارہا ہے۔ اللہ بھلا کرے ان موسیقاروں کا جنہوں نے اس سمت کام کیا اور اس علم کو کافی حد تک ضائع ہونے سے بچایا۔ لیکن یہ ابتدائی سر نویسی صرف دُھرپد دھمار اصناف تک ہی دُرست مانی جاسکتی ہے۔ اس کتاب میں اُردو موسیقی کو سٹاف نوٹیشن کے خطوط پر استوار کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور سٹاف نوٹیشن بھی تفصیل سے دے دی گئی ہے۔

انڈوپاک اور مغربی موسیقی میں دو بالکل مختلف نظام رائج ہیں، اسی وجہ سے طرز تعلیم بھی مختلف ہیں۔ مغربی موسیقی کی بنیاد ہم آہنگی (Harmony) پر ہے۔ اس میں کورڈ سسٹم (Chord System) اور چار جماعتی ہم آہنگ گائیکی بجائیکی (4 Part Harmony) کا نظام رائج ہے۔ بندی کو آسان دُھنیں کوڈز کی مدد سے سکھلائی

جاتی ہیں، اور سٹاف نوٹیشن کی ابتدا اسی سے تعلیم دی جاتی ہے۔ انڈو پاک موسیقی میں نغمگی (Melody) کو اولیت حاصل ہے۔ اور ٹھاٹھ راگ کا نظام قائم ہے۔ مختلف النکاروں، مینڈھ، مُرکیوں کے ذریعے سے گلے یا ساز میں گائیکی اور روانی پیدا کی جاتی ہے۔ یہاں 'سر نویسی' کا کوئی دخل نہیں، ساری مشق یادداشت سے ہی ہوتی ہے۔

اس کتاب میں موسیقی لکھنے پڑھنے کے لئے ایک نیا انداز متعارف کرنے کی جسارت کی گئی ہے۔ جس کی بنیاد نغماتی کلیات پر ہے۔ جس طرح حروف سے لفظ اور الفاظ سے مصرعے۔ شعر اور غزل گیت بنتے ہیں۔ اسی طرح 'سروں' سے نغماتی نقش (Musical Design)، نغماتی نقوش سے ایک نغماتی 'جملہ Musical Phrase' اور نغماتی 'جملوں' سے ایک نغمہ Melody تخلیق پاتا ہے۔ اسی اصول کو مدِ نظر رکھ کر تین اور چار ماتروں میں مختلف 'سروں' میں ریاضی کے معروف طریق کار Permutation and Combination کے استعمال سے مختلف نغماتی نقوش بنائے گئے اور پھر ان سے نغماتی کلیات اخذ کئے گئے۔ اس کتاب میں شامل تمام اسباق انہی 'کلیات' کی 'بنیاد' پر ترتیب دئے گئے ہیں۔ چونکہ ایک نغمہ، نغماتی نقوش کی آمیزش سے بنتا ہے۔ اسلئے امید ہے کہ ان اسباق کی مشق کے بعد ایک مبتدی، موسیقی آسانی سے لکھ پڑھ سکے گا۔

علم سکھانے کا ایک اصول یہ بھی ہے کہ مبتدی کو معلوم سے نامعلوم کی طرف لے جایا جائے۔ یعنی جو باتیں وہ نہیں جانتا وہ اسے ان باتوں کے حوالے سے سکھلائی جائیں جو وہ پہلے سے جانتا ہے۔ اسی لئے اس کتاب میں مقبول لوک دھنوں اور ملی نغموں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ لوک دھنیں چونکہ مختلف علاقائی زبانوں میں ہیں۔ اس لئے ان پر اردو بول لکھوائے گئے ہیں۔ اس تعاون کیلئے میں پروفیسر طٰہٰ خان کا ممنون ہوں۔

پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن لمیٹڈ کا شکریہ ادا کرنا بھی میرا فرض ہے۔ جس نے اپنے مقبول نغموں کی اشاعت کی اجازت دے کر اس کتاب کی افادیت بڑھانے میں میری مدد کی۔

خالد ملک حیدر

مارچ ۱۹۸۶ء ۸۹۲ اہل حدیث اسٹریٹ، چوک فوارہ، پشاور صدر، صوبہ سرحد

فون = 091_5274720

سُرنویسی

موسیقی لکھنے پڑھنے کے لئے چار باتوں کا جاننا ضروری ہے۔

(۱)۔ موسیقی کی مُبادیات (۲) تال سے واقفیت۔

(۳)۔ سُروں کی مختلف وقفہ ادائیگی (Duration)۔ کسی سُر کو ایک خاص مقررہ وقفہ تک بجانا۔

(۴)۔ سُروں کی اُونچائی، نیچائی۔ نغمے میں استعمال ہونے والے سُروں کے رُوپ۔ اردو موسیقی میں کومل، تیور سُر اور مغربی موسیقی میں نیچرل، فلیٹ اور شارپ سُروں کی پہچان۔

آواز کا زیرو بم

اگر ہم ایک آواز لیں اور اُسے کسی ذریعہ سے اُونچی کرنا شروع کریں۔ سائرن کی آواز کی طرح۔ تو ہم دیکھیں گے کہ جوں جوں یہ عمل بڑھتا جائے گا آواز پتلی اور اونچی ہوتی جائے گی۔ آخر ایک ایسی حد پہنچے گی جس مقام کی آواز ابتدائی آواز سے دوگنی اُونچی ہوگی۔ فرض کیا ابتدائی آواز کی فریکونسی یعنی فی سیکنڈ لہروں کی تعداد ۲۴۰ ہے۔ آواز کی اُونچائی کے ساتھ ساتھ یہ لہریں فی سیکنڈ بھی بڑھتی جائیں گی۔ اور آخر ایک ایسی حد پہنچے گی جہاں کی فریکونسی ۴۸۰ ہوگی۔ آواز کی ان دو حدوں کے درمیانی فاصلہ کو سپتک یا استھان کہتے ہیں۔ ماہرین موسیقی نے سپتک کو سات حصوں میں تقسیم کر کے ان کے مندرجہ ذیل نام رکھ لئے ہیں۔

C	سا̅	۴۸۰
B	نی	۴۵۰
A	دھا	۴۰۵
G	پا	۳۶۰
F	ما*	۳۲۰
E	گا	۳۰۰
D	رے	۲۷۰
C	سا̅	۲۴۰

(۱)۔ کھرج۔ سا (۲)۔ رکھب۔ رے (۳)۔ گندھار۔ گا

(۴)۔ مدھم۔ ما (۵)۔ پنچم۔ پا (۶)۔ دھیوت۔ دھا (۷)۔ نکھاد۔ نی

سپتک میں ہر سُر کو ابتدائی سُر سے ایک خاص نسبت ہے۔

بلاول ٹھاٹھ	سا	رے	گا	ما*	پا	دھا	نی	سا̅
مغربی موسیقی کے نام	Do	Re	Mi	Fa	So	La	Ti	Do
میجر سکیل	C	D	E	F	G	A	B	C

مندرجہ بالا سرگم برِّ صغیر پاک و ہند کی موسیقی میں بلاول ٹھاٹھ کہلاتی ہے۔ اور مغربی موسیقی میں میجر سکیل (Major Scale) کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔ ہماری موسیقی میں سُروں کے نام سے ہی ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی سُر کتنی اُونچی یا نیچی ہے، جبکہ مغربی موسیقی میں سُروں کی اُونچائی نیچائی (Pitch) پانچ متوازی لکیروں کے ذریعے ظاہر کی جاتی ہے۔ ان متوازی لکیروں کو سٹاف (Staff) کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے مغربی موسیقی کی سُر نویسی سٹاف نوٹیشن (Staff Notation) کہلاتی ہے۔ یہ اصل میں ایک میوزیکل گراف ہے۔

سٹاف پر سُروں کی پہچان

مندرجہ ذیل پانچ متوازی لکیریں Staff سُروں کی اُونچائی نیچائی (Pitch) ظاہر کرتیں ہیں۔ بوقت ضرورت ان پانچ لکیروں کے اُوپر یا نیچے چھوٹی لکیریں کھینچ لی جاتی ہیں جو لیجر لائن (Ledger Lines) کہلاتی ہیں۔
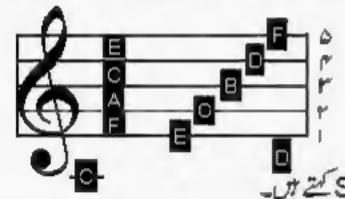
سُر نویسی میں سُر کو ایک چھوٹے سے دائرے کی صورت میں لکیروں کے اُوپر یا دو لکیروں کے درمیان لکھا جاتا ہے۔ جیسے کہ اشکال سے ظاہر ہے۔ یہ دائرے Note Head کہلاتے ہیں۔ ان کے ساتھ ایک عمودی لکیر بھی کھینچ لی جاتی ہے جسے Stem کہتے ہیں۔

بلاول ٹھاٹھ
Major Scale
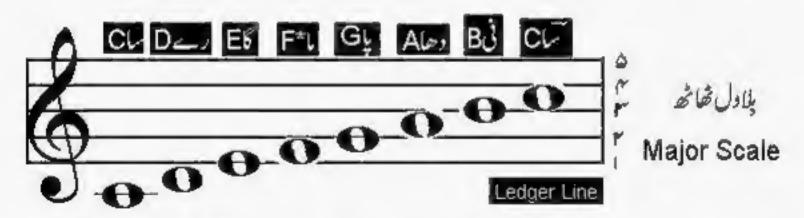
میجر سکیل کا پہلا بنیادی سُر C سٹاف کے نیچے پہلی لیجر لائن پر لکھا جاتا ہے۔ سُروں کی مختلف وقفہ ادائیگی کیلئے اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ سٹاف کی مندرجہ بالا صورت میجر سکیل ظاہر کرتی ہے۔ اس لئے ان سُروں کے ان مقامات کو ہمیشہ کیلئے ذہن نشین کر لیں۔

جو سُر لکیروں کے درمیان ہیں اُنہیں (FACE) کے لفظ سے یاد رکھا جا سکتا ہے۔ اور جو سُر لکیروں کے اُوپر ہیں اُنہیں اس فقرے Every good boy desrves favour. کی مدد سے۔

اگر پیانو کے پہلے سفید پردے کو کھرج (C) مان لیا جائے تو سُروں کی آروہ Ascending میں سب سفید پردے میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) ظاہر کرتے ہیں۔

C Major بلاول ٹھاٹھ۔

سپتک کی اقسام
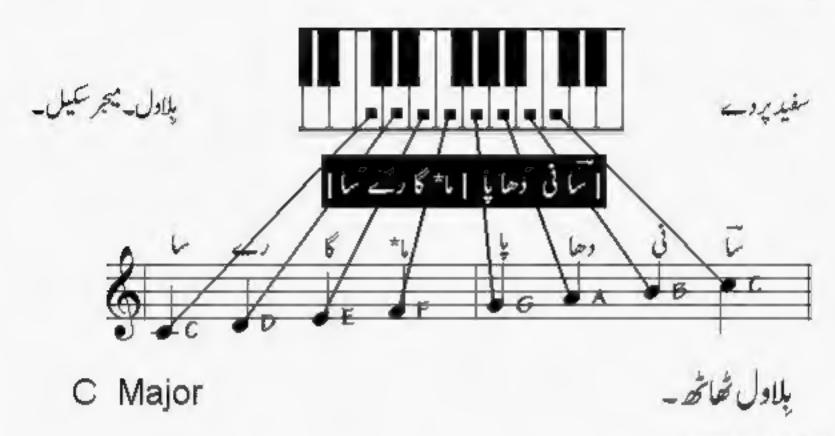
اگر ایک آواز لیں اور اسے کسی ذریعہ سے اونچا کرتے جائیں تو اس سے لاتعداد سپتک (Octave) پیدا ہوتی ہیں۔ کسی ساز پر جب کسی پردہ Key کو کھرج مان کر گایا جلیا جاتا ہے تو اس سُر سے پیدا ہونے والی سپتک، مدھ سپتک Middle Octave کہلاتی ہے۔ اس سپتک سے نچلی سپتک، مندر سپتک Lower Octave اور اُوپر کی تار سپتک Higher Octave کہلاتی ہے۔ مندر سپتک کی سُروں کی پہچان کیلئے سُروں کے نیچے زیر کا نشان / لکھا جاتا ہے۔ اور تار سپتک کی سُروں کی پہچان کے لئے سُروں کے اُوپر ـــ کا نشان لگا دیا جاتا ہے۔ مدھ سپتک کی سُروں پر ایسا کوئی نشان نہیں لکھا جاتا۔

گا رے سا نی دھا پا ما* گا رے سا نی دھا پا

Lower | Middle | Higher

سٹاف نوٹیشن میں سپتک ظاہر کرنے اور نغماتی نقوش جُدا رکھنے کیلئے مندرجہ ذیل نشانات استعمال کئے جاتے ہیں۔

کلیف Clef

وہ نشانات جو سٹاف کے انتہائی بائیں جانب سپتک Octave کا درجہ ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ وہ کلف کہلاتے ہیں۔ مدھ سپتک Middle Octave کیلئے لکھا جانے والا نشان C Clef کہلاتا ہے۔ مندر سپتک Lower Octave کیلئے ان لکیروں کے نیچے مزید پانچ لکیریں لگا دی جاتی ہیں۔ جن کیلئے استعمال ہونے والا نشان Bass Clef کہلاتا ہے۔

بار لائینز Bar Lines کسی نغماتی جُملے کو چھوٹے چھوٹے تین یا چار ماتروں کے نغماتی نقوش میں تقسیم کر کے عمودی لکیروں | - - - | سے جُدا رکھا جاتا ہے۔ یہ بار لائینز یا آورد کہلاتی ہیں۔

سُر کی ادائیگی کا وقفہ

کسی نغمہ میں سُروں کی حرکت یا چال کی رفتار کی شرح، لے (Tempo) کہلاتی ہے۔ جس طرح وقت کی پیمائش کیلئے اکائی سیکنڈ ہے، اسی طرح لے کی پیمائش کیلئے اکائی ماترہ (Beat) ہے۔ مثلاً گھڑی کی آواز۔ مختلف نغمات کی مختلف لے کی مناسبت سے ماترہ کا وقفہ ادائیگی چھوٹا یا بڑا ہو سکتا ہے۔ لیکن کسی نغمہ کی لے میں تمام ماترے برابر وقفہ کے ہوتے ہیں۔

اردو سُر نویسی میں کسی سُر کا نام ایک ماترہ ظاہر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک چھوٹی لکیر (ـ) بھی ایک ماترہ ظاہر کرتی ہے۔ اگر کسی سُر کے بعد یہ نشان ہو تو اس سُر کو ایک ماترہ مزید بڑھایا جائے گا۔ مثال دیکھیں۔

سا رے ـ گا ـ ـ پا دھا ـ ـ ـ نی سا

مندرجہ بالا سرگم میں سا، پا اور نی، سا سُروں کا وقفہ ادائیگی ایک ایک ماترہ ہے۔ جبکہ رے سُر دو ماترہ، گندھار تین ماترہ، اور دھا سُر چار ماتروں کے برابر ہے۔ مغربی موسیقی میں، جیسے کہ پہلے بتایا جا چکا ہے، سُر کو سٹاف پر ایک چھوٹے دائرے کی صُورت میں لکھا جاتا ہے۔ مختلف وقفہ ادائیگی کیلئے مندرجہ نشانات استعمال کئے جاتے ہیں۔

Semi Breeve (Whole Note)	=	چار ماترے لمبی سر	=	سا ـــ
Minim (Half Note)	=	دو ماترے لمبی سر	=	سا ـ
Crochet (Quarter Note)	=	ایک ماترہ لمبی سر	=	سا
Quaver (8th Note)	=	نصف ماترہ لمبی سر	=	سا+
Semi Quaver (16 th Note)	=	چوتھائی ماترہ لمبی سر	=	سا+++

کسی سر کے آگے ایک نقطہ کا نشان اس سر کی نصف لمبائی ظاہر کرتا ہے۔ ایسی صورت میں وہ سر جس کے آگے ایک نقطہ ہو اپنی لمبائی کے نصف ماتروں کے برابر مزید لمبی کی جائے گی۔ ایسی سروں کو Dotted Notes کہتے ہیں۔ ان کی مثالیں دیکھیں۔

= سا ـــ ـــ

= سا ـ

= سا ـ

اگر کسی ماترے پر خاموشی اختیار کرلی جائے تو سٹاف نوٹیشن میں اسے Rest کہتے ہیں۔ اس کیلئے مندرجہ ذیل نشانات مستعمل ہیں۔

چار ماتروں کے برابر خاموشی = ++++ (چوتھی لکیر کے نیچے نشان)

دو ماتروں کے برابر خاموشی = ++ (تیسری لکیر کے اوپر نشان)

ایک ماترے کے برابر خاموشی = +

نصف ماترے کے برابر خاموشی = +

تال (Rythm): سروں کی چال کے پیمانے کو تال کہتے ہیں۔ جس طرح کسی شعر کی بحر ہوتی ہے مثلاً فاعلن، فاعلن فاعلات، جس میں تین رکن اور دس حروف ہیں، اسی طرح ایک تال میں بھی رکن اور ماترے ہوتے ہیں۔ اردو سر نویسی اور اسٹاف نوٹیشن دونوں میں یہ رکن دو عمودی لکیروں کے درمیان لکھے جاتے ہیں۔ جنہیں اردو (Bar) کہتے ہیں۔

مندرجہ ذیل باتیں یاد رکھنا ضروری ہیں تاکہ دونوں موسیقی کا فرق سمجھا جا سکے

۱۔ ہماری سُر تولپی اُردو زبان میں ہونے کی وجہ سے دائیں طرف سے لکھی پڑھی جاتی ہے۔ جبکہ سٹاف نوٹیشن انگریزی زبان کی طرح بائیں سے لکھی پڑھی جاتی ہے۔

(۲)۔ ہماری موسیقی کا بنیادی ٹھاٹھ (سکیل) کلیان ٹھاٹھ ہے جس میں سب سُر تیور ہیں۔ اس ٹھاٹھ سے سُروں سے باری باری روپ تبدیل کر کے مختلف ٹھاٹھ بنائے گئے ہیں۔ (جو گائے بجائے نہیں جاتے)۔ ان ٹھاٹھوں سے مزید نغماتی سرگم اخذ کی گئیں ہیں جو گائی بجائی جاتی ہیں اور راگ راگنیاں کہلاتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ہماری ہندو پاک موسیقی کی بنیاد ٹھاٹھ راگ نظام ہے۔ جس کی بنیاد نغمگی (Melody) ہے۔

مغربی موسیقی کی بنیادی سکیل (ٹھاٹھ) میجر سکیل (Major Scale) ہے۔ جس میں مدھم سُر کومل اور باقی سُر تیور ہوتے ہیں۔ (یہ ٹھاٹھ ہماری موسیقی میں بلاول ٹھاٹھ کہلاتا ہے۔) اس موسیقی کی بنیاد ہم آہنگی Harmony ہے۔ جس کی وجہ سے کورڈ سسٹم اور چار حصہ گائیگی بجائیگی کا اس موسیقی میں رجحان بڑھا اور اسی سمت اس میں ترقی ہوئی۔

(۳)۔ ہم اپنی اردو موسیقی میں کسی ساز پر کسی بھی سُر کو کھرج (سا ، بنیادی سُر) مان کر گا بجا سکتے ہیں۔ جبکہ مغربی موسیقی میں بنیادی میجر سکیل کا بنیادی سُر (C _ Tonic Note) جس کی فریکونسی ۲۴۰ ہے۔ ہر ساز پر متعین ہے۔ پیانو پر پہلا سفید پردہ C ہے۔ یہاں سے میجر سکیل کیلئے سارے سفید پردے استعمال ہوتے ہیں۔ اس پردے سے کلیان ٹھاٹھ کیلئے چوتھے سفید پردے کی بجائے تیسرا سیاہ پردہ استعمال ہوگا۔ کیونکہ میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) میں کومل مدھم (F) ہے۔ جبکہ کلیان ٹھاٹھ میں تیور مدھم۔ (ایک ہی نوٹ اونچی)۔
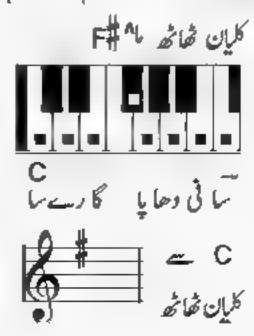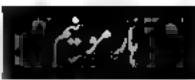
پیانو ۔ اکارڈین ۔ الیکٹرانک میوزیکل کی بورڈز۔

ان تمام سازوں میں کی بورڈ Key Board ایک جیسا ہوتا ہے۔ سُر بجانے کیلئے دبنے والا حصہ پردہ Key کہلاتا ہے۔ یہ پردے ایک خاص ترتیب سے بنائے جاتے ہیں۔ ہر سپتک میں سات سفید پردے اور ان کے درمیان اوپر کی جانب پانچ سیاہ پردے اُبھرے ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک مغربی ساز ہے۔ اسلئے مغربی موسیقی کی بنیادی میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) کو مدِ نظر رکھ کر اس طرح سے بنایا گیا ہے۔ کہ پہلے سفید پردے سے میجر سکیل صرف سفید پردوں پر ہی بج سکے اور میجر سکیل کی درمیانی سُریں سیاہ پردوں سے بجائی جا سکیں۔

سیاہ پردے نی* دھا* ما گا* رے*

سفید پردے

میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) سا نی دھا پا ما* گا رے سا

مندرجہ بالا ہارمونیم کی شکل میں پہلے سفید پردے سے کرومیٹک سکیل (کومل، تیور) لکھ دی گئی ہے۔ یاد رہے ہم ہارمونیم کے کسی بھی پردے سے کومل تیور سُر معلوم کر کے کوئی بھی ٹھاٹھ بجا سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل پیانو کے مختلف پردوں سے کلیان ٹھاٹھ لکھ دی گئی ہے۔ اس میں سب تیور سُر ہیں۔ اور ان کی درمیانی سُریں کومل۔
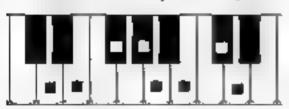
دوسرے سفید پردے سے کلیان

پہلے سیاہ پردے سے کلیان

پانچویں پردے سے کلیان

نوٹ: ساز کا کی بورڈ ہارمونیم کی طرح ہوتا ہے۔ اس لئے وہ ساز اسی انداز سے بجایا جائے گا۔ اس طریقہ سے ساز کے کسی پردہ سے کومل تیور سُر معلوم کر کے کوئی نغمہ کسی بھی پردے سے بجایا جا سکتا ہے۔

بانس کی بنی ہوتی ہے۔ ایک طرف چھ سوراخ ہوتے ہیں۔ ان چھ سوراخ کے درمیانی فاصلہ کی دوری پر پھونک مارنے کیلئے ایک مزید سوراخ ہوتا ہے۔

تیز آواز ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ۰

بلاول ٹھاٹھ سا رے گا ما* پا دھا نی ہلکی آواز

اگر سب سوراخ بند کر کے بانسری سے آواز پیدا کی جائے۔ اور نچلی طرف سے سوراخ ترتیب وار کھولے جائیں۔ تو آواز ابتدائی آواز کی نسبت اونچی اور پتلی ہوتی جاتی ہے اور سر بدلتے جاتے ہیں۔ چھ سوراخ ترتیب وار کھولنے سے سات سروں کی ایک سپتک پیدا ہوتی ہے۔

بانسری میں آواز دو طرح سے پیدا کی جاتی ہے۔ ہلکی اور تیز پھونک سے۔ ہلکی پھونک سے آواز پیدا کریں اور چھ سوراخ ترتیب وار پورے کھولیں تو ایک سپتک پیدا ہوتی ہے۔ اگر سوراخ بند کر پھونک تیز کر دیں تو پہلے کی طرح ترتیب وار انگلیاں اٹھانے سے ایک مزید سپتک پیدا ہوتی ہے۔

اگر بانسری کی ابتدائی سر (تمام سوراخ بند کرنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے۔) کو کھرج مان کر آواز پیدا کریں اور بالترتیب سوراخ کھولیں تو اس طرح سے پیدا ہونے والی سپتک بلاول ہو گی۔ بلاول ٹھاٹھ کی درمیانی سروں کیلئے سوراخ نصف کھولے جاتے ہیں۔ اس طرح سے کرومیٹک سکیل مندرجہ ذیل طور سے بجائی جائے گی۔

سا رے* رے گا* گا ما* ما پا دھا* دھا نی* نی سا

۰ ۱* ۱ ۲* ۲ ۳ ۴* ۴ ۵* ۵ ۶* ۶ ۰

سوراخ نمبر ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ نمبر سوراخ پورا کھولنا ظاہر کرتے ہیں۔ اور ۱*، ۲*، ۴*، ۵*، ۶* نمبر کسی سوراخ کا نصف کھولنا ظاہر کرتے ہیں۔ یعنی ان نمبر کے اوپر لکھی سر جانے کیلئے سوراخ نصف ہونا پڑے گا۔ مثال کے طور پر اگر تمام سوراخ بند کر کے آواز پیدا کریں تو وہ کھرج کا سر ہو گا۔ اگر پہلا سوراخ نصف ہو میں تو کومل رکھب پیدا ہو گی۔ اگر پہلا سوراخ پورا کھول کر آواز پیدا کریں گے۔ تو تیور رکھب پیدا ہو گی علی الہذا قیاس۔

اس بارے میں ایک بات یاد رکھیں۔ تیسرا سوراخ کبھی بھی نصف نہیں کھولا جاتا۔ عام طور سے چھوڑ رکھا جاتا ہے

	ہلکی پھونک							تیز پھونک					
سوراخ نمبر	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۵	۶
بلاول ٹھاٹھ	سا	رے	گا	ما*	پا	دھا	نی	سا	رے	گا	ما	پا	دھا
کافی ٹھاٹھ۔	نی*	سا	رے	گا*	ما*	پا	دھا	نی*	سا	رے	گا	ما	پا
بھیروی ٹھاٹھ	دھا*	نی*	سا	رے*	گا*	ما*	پا	دھا*	نی*	سا	رے*	گا	ما
کلیان ٹھاٹھ	پا	دھا	نی	سا	رے	گا	ما	پا	دھا	نی	سا	رے	گا
کھماج ٹھاٹھ	ما*	پا	دھا	نی	سا	رے	گا	ما*	پا	دھا	نی*	سا	رے
آساوری ٹھاٹھ	گا*	ما*	پا	دھا	نی	سا	رے	گا*	ما*	پا	دھا*	نی*	سا

مندرجہ بالا ٹھاٹھوں کی درمیانی سروں کیلئے نصف سوراخ کھولنے پڑیں گے۔ مثلاً پہلے تین سوراخ کھلے چھوڑ کر اس سُر سے جو ٹھاٹھ پیدا ہوتا ہے وہ کلیان ٹھاٹھ ہے۔ اب اگر اسی سُر سے کافی ٹھاٹھ بجانا چاہیں تو دوسرا، پانچواں اور چھٹا سوراخ نصف کھولنا پڑے گا۔ اسی طور سے بانسری کے ہر سوراخ سے ہر ایک ٹھاٹھ بجایا جا سکتا ہے۔

ستار میں عام طور سے سات تار ہوتے ہیں۔

(۱)۔ باج کا تار | یہ لوہے کا تار ہوتا ہے۔ اور مندر سپتک کے کومل سے ملایا جاتا ہے۔ چونکہ سُر سری تار کو ضرب دے کر بجائے جاتے ہیں۔ اس لئے اسے باج کا تار کہتے ہیں۔

(۲)۔ پیتل کی جوڑی کے تار | یہ دونوں تار پیتل کے ہوتے ہیں۔ اور مندر سپتک کے کھرج سے ملائے جاتے ہیں۔

(۳)۔ پنچم کا تار | لوہے کا تار ہوتا ہے اور مندر پنچم سُر سے ملایا جاتا ہے۔

(۴)۔ چکاری کے تار | لوہے کے تار ہوتے ہیں۔ ایک مدھ کھرج سے اور دوسرا تار کھرج سے ملایا جاتا ہے۔

ستار میں سُروں کے تعین کے لئے سُندریاں (لوہے کی قوس نُما کڑیاں) استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ تعداد میں کُل ۹ ہوتی ہیں۔ جن میں سے چار سُندریاں آگے پیچھے متحرک ہو سکتی ہیں۔ باقی اپنی جگہ پر قائم ہوتی ہیں۔ رت تاروں کے علاوہ تیرہ مزید تاریں ہوتی ہیں۔ جو طربیں کہلاتی ہیں۔ یہ گائے جانے والے راگ کے ٹھاٹھ پر سُر کی جاتی ہیں۔ ستار مضراب، بائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن کر بجائی جاتی ہے۔ جب مضراب تار سے ضرب دے کر اندر ہتھیلی کی طرف لائی جاتی ہے۔ تو اس حالت کو دا کہتے ہیں۔ اور جب مضراب کو اُلٹی سمت ضرب دے کر پچھلی حالت میں لاتے ہیں۔ تو یہ عمل را کہلاتا ہے۔ اور جب یہ دونوں عمل ایک مترے میں یکے بعد دیگرے عمل پذیر ہوں تو اس کو در یا دارا کہتے ہیں۔

سُندری نمبر ۷	۸	ـ	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	ـ	۱۵	۱۶	۷
سا	رے*	رے	گا*	گا	ما*	ما	پا	دھا*	دھا	نی*	نی	سا

مندرجہ ذیل نقشہ میں دس ٹھاٹھوں کیلئے استعمال ہونے والی سُندریاں لکھ دی گئی ہیں۔ چونکہ ہماری موسیقی میں کسی سُر کا ایک ہی روپ برتا جاتا ہے۔ اس لئے کوئی ٹھاٹھ بجاتے ہوئے اکثر ایک سُندری چھوڑنی پڑے گی۔ اگر متحرک سُندری کسی سُر کے ایک روپ کیلئے متعین کر دی گئی ہو تو اُس سُر کا دوسرا روپ بجانے کے لئے باج کا تار کھینچ کر سُر مینڈھ سے ادا کیا جاتا ہے۔

ٹھاٹھ			ایمن	بلاول	کھماج	کافی	آساوری	بھیروی	توڑی	پوربی	بھیروں	مارو
سُندری نمبر ۷			سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا
،،	۸	رے*	ـ	ـ	ـ	ـ	ـ	رے*	رے*	رے*	رے*	رے*
،،	ـ	رے	رے	رے	رے	رے	رے	ـ	ـ	ـ	ـ	ـ
،،	۹	گا*	ـ	ـ	ـ	گا*	گا*	گا*	گا*	ـ	ـ	ـ
،،	۱۰	گا	گا	گا	گا	ـ	ـ	ـ	ـ	گا	گا	گا
،،	۱۱	ما*	ـ	ما*	ما*	ما*	ما*	ما*	ـ	ـ	ما*	ـ
،،	۱۲	ما	ما	ـ	ـ	ـ	ـ	ـ	ما	ما	ـ	ـ

ٹھاٹھ			ایمن	بلاول	کھماج	کافی	آساوری	بھیروی	توڑی	پوربی	بھیروں	مارو
„	١٣	پا	پا	پا	پا	پا	پا	پا	پا	پا	پا	پا
„	١٤	دھا*	—	—	—	—	دھا*	دھا*	دھا*	دھا*	دھ*	—
„	—	دھا	دھا	دھا	دھا	دھا	—	—	—	—	—	دھ
„	١۵	نی*	—	—	نی*	نی*	نی*	نی*	—	—	—	—
„	١٦	نی	نی	نی	—	—	—	—	نی	نی	نی	نی
„	١٧	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا	سا

گیٹار

گیٹار ایک مغربی ساز ہے۔ اور سُروں کے مغربی ناموں سے ہی سیکھا بجایا جاتا ہے۔ اس میں چھ تار ہوتی ہیں۔ جنہیں بالترتیب موٹی سے پتلی تار تک ای (E)، اے (A)، ڈی (D)، جی (G)، بی (B) اور ای (E) کہتے ہیں۔ کرو ڈ سُروں کے لحاظ سے یہ بالترتیب گا، دھا، رے، پا، نی اور گا سُر ہوں گی۔ فنگر بورڈ کی مندرجہ ذیل شکل میں میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) دی گئی ہے۔ گیٹار کی گردن پر ستار کی مانند سُروں کا تعین کر دیا جاتا ہے جنہیں فریٹ Fret کہتے ہیں۔ یہاں پر بھی سیمی ٹون چھوڑنے کے لئے ایک فریٹ چھوڑنی پڑتی ہے۔ جس طرح پیانو پر پہلے سفید پردے سے میجر سکیل بجاتے ہوئے سیاہ پردہ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ یہ ردھم گیٹار کہلاتی ہے۔ اور کورڈز کی مدد سے ہم آہنگ سنگت Rhythmic Accompaniment کی جاتی ہے۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com
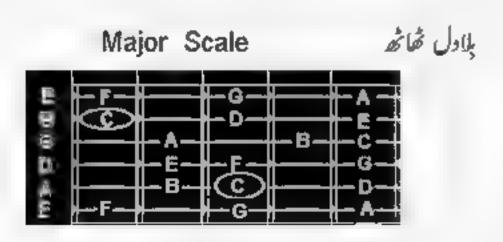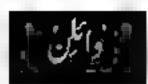
ایک مقبول ساز ہے اور جدید آرکیسٹرا کا ایک لازمی جزو۔

یہ مغربی ساز ہے۔ اس کے فنگر بورڈ Finger Board کی شکل سامنے کی تصویر سے واضح ہے۔ اس میں چار تاریں ہوتی ہیں۔ سب سے موٹی تار G کہلاتی ہے۔ اس سے پتلی تار D، تیسری تار A اور چوتھی تار E کہلاتی ہے۔ درج ذیل سُروں پر یہ تاریں سُر کی جاتی ہیں۔
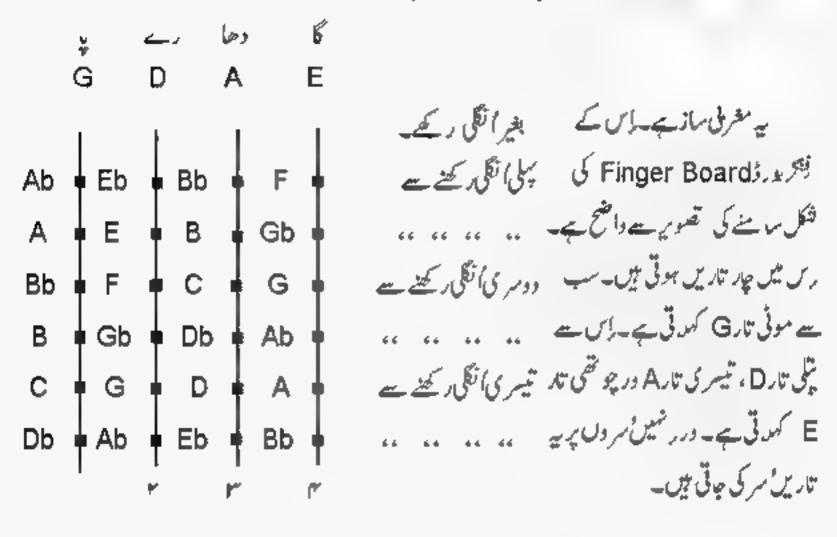
ہماری موسیقی میں یہ چار تاریں بالترتیب پا، رے، دھا اور گا ہیں۔ ہمارے ہاں پہلی تار مندر سپتک کے کومل مدھم (ما*)، دوسری تار مدھ کھرج (سا)، تیسری تار پنچم (پا) اور چوتھی تار، تار سپتک کے رکھب پر سُر کی جاتی ہے۔ اس طرح ان تاروں پر مندرجہ ذیل سُریں ادا ہو سکتی ہیں۔

بلدوں تھ تھ ما پا دھا نی سا رے گا ما* پا دھا نی سا̄ رے̄ گا̄ ما̄ پا̄

پہلی تار — دوسری تار — تیسری تار — چوتھی تار

چونکہ یہ ساز مغربی موسیقی کے انداز میں ہی سکھایا جاتا ہے۔ اسلئے مغربی موسیقی کی 'سُرنویسی (سٹاف نوٹیشن) کا جاننا نہایت ضروری ہے۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

(Musical Designs)

جس طرح حروف سے الفاظ، الفاظ سے فقرے اور پیرا گراف بنتے ہیں۔ اسی طرح 'سروں سے نغماتی نقش، نغماتی نقوش سے ایک نغماتی 'جملہ (Musical Phrase)، نغماتی 'جملوں سے ایک نغمہ ترکیب پاتا ہے۔ یہی صوتی رمز عملی کتاب کی اساس ہے۔ چونکہ ایک نغمہ، نغماتی نقوش کی آمیزش سے بنتا ہے۔ اسلئے امید ہے کہ ان سبق کی مشق کے بعد یک مبتدی، موسیقی آسانی سے لکھ پڑھ سکے گا۔

اگر چند 'سروں کو لے کا پابند کر دیا جائے تو ایک نغماتی نقش پیدا ہوتا ہے۔ فرض کیا تین ماترے ہیں اور تین ابتدائی سریں، سا، رے، گا۔ ان تین 'سروں کو الٹ پلٹ کر مندرجہ ذیل نغماتی نقوش بنائے جا سکتے ہیں۔

( )	سا - -	رے - -	گا - -	تین ماتروں میں ایک 'سر
(۲)	سا - رے	رے - سا	گا - سا	تین ماتروں میں دو سریں
	سا - گا	رے - گا	گا - رے	
	سا رے -	رے سا -	گا سا -	
(۳)	سا گا -	رے گا -	گا رے -	
	سا رے گا	رے سا گا	گا سا رے	تین ماتروں میں تین 'سریں
(۴)	سا گا رے	رے گا سا	گا رے سا	

اگر ہم نغماتی نقوش کو کلیات کی صورت میں یکجا کریں تو ہم دیکھیں گے کہ یہ نغماتی نقوش مندرجہ ذیل کلیات میں سموئے جا سکتے ہیں۔ سا سے مراد ہے کوئی ایک 'سر۔ اگر ہم کلیات میں سا کی بجائے کوئی ایک 'سر لکھ دیں تو ایک نیا نغماتی نقش بن جائے گا۔

(۱)	سا - -	(1)
(۲)	سا - سا	(2)
(۳)	سا سا -	(3)
(۴)	سا سا سا	(4)

مثال دیکھیں۔

[*۰] | سا - پ | دھا ما - | پا دھا پا | سا - - | نی دھا پا | نی دھا - | پا ما گا | پ - - |

چہ ماترے میں چار سروں سے مندرجہ ذیل نغماتی نقوش اخذ کئے جا سکتے ہیں۔ سٹاف نوٹیشن دائیں طرف سے پڑھیں

رن نغماتی کلیات کی مثالیں دیکھیں اور خود بھی نغماتی نقوش ترتیب دینے کی کوشش کریں۔

| پا - - - | گا - - - | دھا - - - | سا - - - |

| پا رے - - | گا پا - - | دھا پا - - | سا گا - - |

| پا - رے - - | گا - پا - | دھا - پا - | سا - گا - |

| پا رے گا - | گا پا ما - | دھا پا دھا - | سا گا رے - |

| سا رے - گا | پا ما - گا | ما پا - دھا | سا نی - دھا |

| پا - رے گا | دھا - گا ما | پا - دھا نی | سا - رے سا |

| گا رے سا رے | گا ما پا دھا | پا سا دھا ما | گا سا گا پا |

تال۔ دادرا

(۴) [ما*] | سارے گا | رے گا ما | گا ما پا | ما پا دھا | پا دھا نی | دھا نی سا | سا نی دھ | نی دھ پا |

| دھ پا ما | پا ما گا | ما گا رے | گا رے سا |

(۵) [۲*] | سا رے سا | گا ـ ـ | رے گا رے | ما ـ ـ | گا ما گا | پا ـ ـ | ما پا ما | دھ ـ ـ |

| پا دھا پا | نی ـ ـ | دھانی دھا | سا ـ ـ | سا نی سا | دھا ـ ـ | نی دھانی | پا ـ ـ |

| دھا پا دھا | ما ـ ـ | پا ما پا | گا ـ ـ | ما گا ما | رے ـ ـ | گا رے گا | سا ـ ـ |

(۶) [ما*] | سا ـ ـ | پا ـ ـ | ما گا ما | گا رے گا | پا ـ ـ | سا ـ ـ | نی دھ نی | دھ پا دھ |

| سا نی ـ | دھا پا دھا | نی دھا ـ | پا ما پا | ما ـ ـ | ـ ـ ـ | پا ـ ـ | دھا ـ ـ |

| نی ـ ـ | ـ ـ ـ | ـ ـ ـ | سا نی دھا | پا ما گا | پا ما ـ | رے گا ـ | سا رے ـ | نی سا ـ |

تال داورا میں مندرجہ ذیل نغماتی جملے بجایئے اور سٹاف نوٹیشن میں لکھئے۔

(۱) [*٠] | سا - نی | سا - رے | گا - ما | گا - - | پا - ما | گا - ما | رے - - ما | گا - - |

| پا - ما | دھا - پا | نی - دھا | پا - ما | گا - ما | رے - گا | سا - رے | سا - - |

(۲) [*٠] | گا - رے | گا - سا | رے - سا | رے - - | گا - رے | پا - ما | گا - ما | گا - - |

| پا - ما | دھا - پا | ما پا ما | گا رے گا | سا - رے | گا ما پا | سا نی رے | سا - - |

(۳) [*٠] | گا گا - | رے سا - | رے رے ما | گا - - | پا پا - | ما گا - | پا ما دھا | پا - - |

| سا سا - | نی دھا - | پا دھا پا | ما گا ما | رے رے - | گا ما - | گا رے گا | سا - - |

(۴) [*٠] | گا + + | گا + + | ما گا ما | دھا پا - | رے + + | رے + + | گا رے گا | پا - - |

| دھا + + | پا + + | ما گا ما | رے - - | پا + + | ما + + | گا رے گا | سا - - |

(۵) [*٠] | گا - - | پا - - | سا رے سا | گا - - | دھا - - | ما - - | گا رے گا | سا - - |

| نی - - | پا - - | ما پا دھا | دھا - - | نی - - | گا - - | ما رے رے* | سا - - |

(۶) [*٠] | دھا - - | پا - - | رے - - | سا رے نی | سا - - | سا - - | گا - - | ما - - |

| پا - - | سا - - | پا دھا نی | گا ما پا | نی - سا | پا - دھا | گا ما دھا | پا - - |

(۷) [*٠] | رے - گا | سا نی سا | رے - - | پا - - | رے گا ما | گا - - | نی سا گا | رے - - |

| نی - پا | سا - نی | رے - سا | نی - - | پا دھا نی | گا ما پا | نی سا گا | رے - - |

۸ [*٠] | گا - - | دھا - - | نی دھا نی | دھا پا دھا | گا - پا | سا - - | رے سا رے | سا نی سا |

| دھا - سا | ما - - | گا رے ما | گا - - | ما - رے | سا - دھا | ما پا ما | گا - - |

مشق نمبر ۳
(۱) تال۔ کہروا
سا۔۔۔ | رے۔۔۔ | گا۔۔۔ | ما۔۔۔ | پا۔۔۔ | دھا۔۔۔ | نی۔۔۔ | سا۔۔۔
سا۔۔۔ | نی۔۔۔ | دھا۔۔۔ | پا۔۔۔ | ما۔۔۔ | گا۔۔۔ | رے۔۔۔ | سا۔۔۔
4/4
(۲) تال۔ کہروا
(۳) تال۔ کہروا
۴ تال۔ کہروا

4/4
| پا ۔ رے ۔ | ما ۔ سا ۔ |
(۵) تال ۔ کہروا ۔ [ما*]
| سا رے گا ما | رے گا ما پا | گا ما پا دھا | ما پا دھا نی | پا دھا نی سا |
| سا نی دھا پا | نی دھا پا ما | دھا پا ما گا | پا ما گا رے | ما گا رے سا |
(۶) تال ۔ کہروا [ما*]
| سا رے گا ما | پا ما گا رے | گا ما پا دھا | نی دھا پا ما | پا دھا نی سا | رے سا نی دھا | نی سا رے گا | ما گا رے سا |
| ما گا رے سا | نی سا رے گا | رے سا نی دھا | پا دھا نی سا | نی دھا پا ما | گا ما پا دھا | پا ما گا رے | ما گا رے سا |
(۷) تال ۔ کہروا [ما*]
| سا ۔ گا ۔ | پا ۔ ۔ ۔ | دھا پا گا دھا | پا ۔ ۔ ۔ | رے سا ۔ | دھا ۔ ۔ ۔ | نی دھا پا دھا | سا ۔ ۔ ۔ |
| سا ۔ پا | گا ۔ ۔ ۔ | نی ۔ پا ۔ | رے ۔ ۔ ۔ | دھا رے سا | ما ۔ ۔ ۔ | پا ۔ گا ۔ | سا ۔ ۔ ۔ |

مندرجہ ذیل نغمات پڑھیے اور سٹاف نوٹیشن میں لکھیے۔

(۱) تال۔ کہرو

[٠*] | سا ـ سا ـ | گا ـ گا ـ | پا ـ پا ـ | رے ـ ـ ـ | نی ـ نی ـ | رے ـ رے ـ | گا ـ گا ـ | سا ـ ـ ـ |

| گا ـ گا ـ | پا ـ پا ـ | دھا ـ دھا ـ | پا ـ ـ ـ | ما ـ ما ـ | گا ـ گا ـ | رے ـ رے ـ | سا ـ ـ ـ |

(۲) تال۔ کہروا

[٠*] | سا ـ سا ـ | پا ـ پا ـ | دھا ـ دھا ـ | پا ـ ـ ـ | ما ـ گا ـ | رے ـ سا ـ | گا ـ گا ـ | گا ـ ـ ـ |

| سا ـ سا ـ | گا ـ گا ـ | رے ـ ما ـ | گا ـ ـ ـ | پا ـ ما ـ | گا ـ رے ـ | گا ـ رے ـ | سا ـ ـ ـ |

(۳) تال۔ کہروا

[٠*] | سا ـ نی ـ | سا ـ رے ـ | سا رے گا ما | گا ـ ـ ـ | پا ـ ما ـ | گا ـ ما ـ | گا ما پا دھا | پا ـ ـ ـ |

| سا ـ نی ـ | سا ـ ـ ـ | پا دھا ما پا | گا ـ ـ ـ | دھا ـ پا ـ | دھا ـ ـ ـ | گا ما رے گا | سا ـ ـ ـ |

(۴) تال۔ کہرو

[٠*] | سا رے گا ما | گا ـ ـ ـ | ما گا رے سا | رے ـ ـ ـ | گا ما پا دھا | پا ـ ـ ـ | دھا پا ما گا | ما ـ ـ ـ |

| پا دھا نی سا | نی ـ ـ ـ | گا ما پا دھا | پا ـ ـ ـ | سا رے گا ما | گا ـ ـ ـ | دھا نی سا رے | سا ـ ـ ـ |

(۵) تال۔ کہرو

[٠*] | گا ـ رے ـ | سا ـ گا رے | سا ـ رے ـ | پا ـ ـ ـ | پا ـ ما ـ | گا ـ پا ما | گا ـ ما ـ | دھا ـ ـ ـ |

| سا ـ نی ـ | دھا ـ سا نی | دھا نی پا دھا ما | دھا ـ ـ ـ | پا دھا پا ـ | گا ما گا ـ | رے ـ گا رے ـ | سا نی سا ـ |

(۶) تال۔ کہروا

[٠*] | نی ـ رے ـ | نی ـ رے ـ | گا سا رے گا | ما ـ ـ ـ | رے ـ ما ـ | رے ـ ما ـ | پا ما پا دھا | پا ـ ـ ـ |

| ما ـ پا ـ | نی ـ سا ـ | نی سا رے سا | رے ـ ـ ـ | نی ـ سا ـ | پا ـ نی ـ | ما پا ما رے | ما رے سا ـ |

(۷) تال۔ کہروا

[٠*] | گا ـ رے ـ | سا ـ نی ـ | پا ـ ما پا | رے ـ گا ما ـ | نی ـ پا ـ | نی سا رے ـ | نی سا رے نی | سا رے نی ـ |

| رے ـ سا ـ | نی ـ سا ـ | پا ـ ما ـ | گا ـ رے ـ | گا رے سا نی | پا ما گا ما | پا ـ ـ ـ | گا ـ رے ـ |

مشق نمبر ۵
( ) تال۔ کہروا
[م*] | سا۔رے گا | رے۔گاما | گا۔ما پا | ما۔پادھا | پا۔دھانی | دھا۔نی سا | سا۔نی دھ | نی۔دھ پا |
| دھا۔پاما | پا۔ماگا | ما۔گارے | گا۔رے سا |
4/4
(۲) تال۔ کہروا
[م*] | سارے۔گا | رے گا۔ما | گا ما۔پا | ما پا۔دھا | پا دھا۔نی | دھانی۔سا | سانی۔دھ | نی دھا۔پا |
| دھا پا۔ما | پا ما۔گا | ما گا۔رے | گا رے۔سا |
(۳) تال۔ کہروا
[م*] | سارے گا۔ | رے گاما۔ | گا ماپا۔ | ماپادھا۔ | پادھانی۔ | دھانی سا۔ | سانی دھ۔ | نی دھ پا۔ |
| دھ پا ما۔ | پا ما گا۔ | ما گا رے۔ | گا رے سا۔ |

مندرجہ ذیل نغمات پڑھیے اور سٹاف نوٹیشن میں لکھیے۔

(۱) تال۔کہروا۔(ٹھاٹھ بلاول)

[۰*] | سارے گا۔ | سارے گا۔ | سارے گارے | سارے نی۔ | دھانی سا۔ | دھ نی سارے | سانی سا۔ |

| گا ۰ پ۔ | گا ما پا۔ | گا ما پا دھا | پا ما گا۔ | رے گا ما۔ | رے گا ما۔ | رے گا ۰ گا | رے گا سا۔ |

(۲) تال۔کہروا۔(ٹھاٹھ بلاول)

[۰*] | سا۔نی سا | رے۔گا ما | گا۔رے۔ | گا۔۔۔ | پا۔ ما گا | ما۔ گارے | ما۔ گا۔ | رے۔۔۔ |

| پ۔ ۰ دھ | پا۔نی دھا | پا۔ ما گا | پا۔۔۔ | گا۔مارے | گا۔ پا ما | گا۔ مارے | سا۔۔۔ |

(۳) تال۔کہروا۔(ٹھاٹھ بلاول)

[۰*] | سا۔گا۔ | دھا۔ پادھا | گا۔دھاپا | دھا۔۔ | رے۔سا۔ | نی۔دھانی | پا۔نی دھا | نی۔۔۔ |

| پ۔سا۔ | نی دھا پا۔ | گا۔دھا۔ | پاما گا۔ | رے۔ ما۔ | گارے سا۔ | گا۔ پ۔ | سا۔۔۔ |

(۴) تال۔کہروا (ٹھاٹھ بلاول)

[۰*] | گا۔گاگا | رے گا۔گا | رے گارے سا | رے۔۔۔ | ما۔ما ما | گا۔ گاگا | رے ساگارے | سا۔۔۔ |

| پ۔پا | دھ سا۔سا | دھاسادھاپا | ما۔۔ | رے۔رے۔رے | گاپا۔ما | گارے گارے | سا۔۔۔ |

(۵) تال۔کہروا (آسندی)

[۰*] | دھا۔دھادھ | پا۔ پاپا | رے۔رے۔رے | سا۔۔۔ | گا۔گاگا | ما۔ما ما | دھا۔دھ دھا | پا۔۔۔ |

| سا۔نی سا | گا۔ ما۔ | پاگا مارے | گا۔۔۔ | پا۔دھانی | گا۔ ما پا | سا۔ دھا۔ | پا۔۔۔ |

(۶) تال۔کہروا (گوڑسارنگ)

[۰*] | پا۔سا۔ | رے۔سا۔ | گارے سا | گا۔۔۔ | گا۔ پا۔ | دھا۔ پا۔ | نی دھا۔سا | نی۔۔۔ |

| گا ۰ پ۔ | دھاسا پا۔ | نی دھاسانی | سارے سا۔ | پا۔گارے | ما۔گا۔ | پا۔رے۔ | سا۔۔۔ |

(۷) تال۔کہروا (راگ درگا)

[۰*] | پ۔ پ ۰ | دھ۔دھا۔ | ما پادھاپا | مارے سارے | دھا۔سا۔ | رے۔سا۔ | رے مارے سا | رے۔سا۔ |

| پ۔ پ۔ | دھ سا۔سا | دھا۔سا۔ | رے۔سا۔ | رے۔ما رے | سارے۔سا | رے سادھ پا | ما رے سارے |

مندرجہ ذیل مشق نئے سیکھنے والوں کے لئے ہے۔ گروپ کی صورت میں مشق کروئی جائے۔ اگر مشق کیلئے لیکٹرونک کی بورڈ استعمال کیا جارہا ہے تو کہروا تال (4/4) میں Tempo 90 میں ردھم ہیں۔ خیال رکھیں لشت (+) ایک ماترہ خاموشی ظاہر کرتا ہے۔ اس طرح سے کچھ آوردمیں خاموشی رہے گی۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ چونکہ نوآموز کو سروں کے بول یاد نہیں رہتے۔ اس خاموشی کے دوران وہ اگلی سرگم کہنے کیلئے تیار ہونگے۔ دوسرے انہیں لے تال میں ادائیگی کی مشق بھی ہوجائیگی۔

دھاگے نا تی	نا کے دھون	دھاگے نا تی	نا کے دھون
سا سا سا ـ	+ + + +	رے رے رے ـ	+ + + +
گا گا گا ـ	+ + + +	ما* ما* ما* ـ	+ + + +
پا پا پا ـ	+ + + +	پا ما* ـ گا	رے گا ما* ـ
ما* ما* ما* ـ	+ + + +	ما* گا ـ رے	سا رے گا ـ
گا گا گا ـ	+ + + +	گا رے ـ سا	گا رے سا ـ
گا سا گا ـ	+ + + +	گا پا گا ـ	+ + + +
ما* رے ما* ـ	+ + + +	ما* دھا پا ـ	+ + + +
پ پ پا ـ	دھا دھا دھا ـ	نی نی نی ـ	سا سا سا ـ
دھا نی سا ـ	نی دھا پا ـ	ما* پا دھا ـ	پا ما* رے ـ
سا رے ما* ـ	گا رے سا ـ	پا ـ نی ـ	رے ـ ـ ـ
پا ـ سا ـ	گا ـ ـ ـ	دھا ـ سا ـ	ما* ـ ـ ـ
نی ـ رے ـ	پا ـ ـ ـ	سا ـ ما* ـ	دھا ـ ـ ـ
رے ـ پ ـ	نی ـ ـ ـ	گا ـ پا ـ	سا ـ ـ ـ

سا ـــ سا | ساسا ـــ

مشق نمبر ۸

تال ـ کہروا

[*۰] | سا ـ ـ نی | سا ـ ـ رے | گا ـ ـ ما | گا ـ ـ ـ | پا ـ ـ ما | گا ـ ـ ما | رے ـ ـ ما | گا ـ ـ ـ |

| پا ـ ـ ما | دھا ـ ـ پا | نی ـ ـ دھا | پا ـ ـ ما | گا ـ ـ ما | رے ـ ـ گا | سا ـ ـ رے | سا ـ ـ ـ |

تال ـ کہروا

[ما*] | گا ـ سا ـ | گا سا + + | پا ـ گا ـ | پا ـ ـ ـ | دھا ـ پا ـ | دھاپا + + | گا ـ ما ـ | دھا ـ ـ ـ |

| سا ـ ـ نی | دھا ـ پا ـ | نی ـ ـ دھا | پا ـ ما ـ | پا ـ ـ ما | گا ـ رے ـ | پا ـ ـ ما | گا رے سا ـ |

تال ـ کہروا

[*۰] | سا ـ ـ سا | رے ـ گا ـ | رے ـ ـ سا | رے ـ گا ـ | سا ـ ـ رے | گا ـ پا ـ | دھا ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ |

| سا ـ ـ دھ | پا ـ گا ـ | رے ـ ـ سا | رے ـ گا ـ | رے ـ ـ سا | دھا ـ پا ـ | سا ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ |

+سا سا سا سا

++سا سا

مشق نمبر ۹

تال ۔ کہروا

[۰*] | سا ـــ | ـــ رے گا | ما ـــ ـــ | ـــ گا رے | نی ـــ | ـــ رے گا | سا ـــ | ـــ |

| گا ـــ | ـــ ما پا | دھا ـــ | ـــ پا ما | رے ـــ | ـــ گا ما | پا ـــ | ـــ |

تال ۔ کہروا

[۰*] | پا ـــ | ـــ نی دھا نی | پا ـــ | ـــ نی دھا نی | گا ـــ | ـــ | رے ـــ | سا ۰ پا |

| رے ـــ | سا پا پا | نی ـــ | ـــ | گا ـ رے | گا ما پا دھا | گا ـ رے | سا رے گا |

تال ۔ کہروا

[۰*] | سا ـ سا | + گا رے گا | سا ـ سا | + گا رے گا | سا ـ سا پا | ـــ + + | ما پا ما گا | سا رے گا |

| رے ـ رے ـ | + ما گا ما | رے ـ رے ـ | + ما گا ما | رے ـ گا ـ رے | سا ـ نی سا | رے گا ـ رے | سا ـــ |

تال ۔ کہروا

(۱) تال ـ کہروا ـ (ٹھاٹھ بلاول)

[٠*] | سا ـــ | ـــ رے سا | نی ـــ | ـــ ـــ | پا ـ ما ـ | گا ـ رے ما | گا ـــ | ـــ ـــ |

| دھا ـــ | ـــ پا ما | رے ـــ | ـــ ـــ | ما ـ گا ـ | رے ـ نی دھا | سا ـــ | ـــ ـــ |

(۲) تال ـ کہروا ـ (راگ بلاول)

[٠*] | سا ـ گا ـ | ـــ رے گا | سا ـ ما ـ | گا ـــ | نی ـ رے ـ | ـــ سا رے | نی ـ گا ـ | رے ـــ |

| گا ـ دھا ـ | ـــ پا دھا | گا ـ دھا ـ | پا ـــ | سا ـ ما ـ | ـــ رے گا | پا ـ ما ـ | گا ـ ـ ـ |

(۳) تال ـ کہروا ـ (راگ بھوپالی)

[ـ] | پا ـ دھا ـ | ـــ پا دھا | رے ـ گا ـ | ـ سا رے گا | پا ـ گا ـ | رے ـ سا رے | پا گا ـــ | ـــ ـــ |

| دھا ـــ | ـــ سا دھا | سا دھا ـــ | ـــ ـــ | گا ـــ | ـــ گا رے | گا پا گا رے | گا رے سا ـ |

(۴) تال ـ کہروا ـ (راگ کامود)

[٠*] | سا ـــ | ـ دھا پا دھا | سا ـــ | ـــ ـــ | ما ـــ | ـ رے سا رے | پا ـــ | ـــ ـــ |

| سا ـــ | + رے سا رے | دھا ـــ | ـ سا دھا سا | دھا ـ پا ـ | گا ـ ـ سا | پا گا ما رے | سا رے سا ـ |

(۵) تال ـ کہروا ـ (راگ دُرگا)

[٠*] | پا + پا + | + سا دھا سا | + سا دھا سا | ما ـ ما ـ | + دھا پا دھا | + دھا پا دھا | رے ـ رے ـ | + ما رے ما |

| + ما رے ما | سا ـ رے پا | ـــ ـــ | رے ـ ما دھا | ـــ ـــ | سا ـ دھا ـ | ما ـ رے ـ | ما رے سا ـ |

(۶) تال ـ کہروا (راگ ہنڈول)

[ـ] | نی سا ـ نی | دھا ـ سا ـ | ما ـ + + | گا ـ + + | گا ما ـ گا | ما ـ دھا ـ | سا ـ + + | دھا ـ + + |

| سا ـــ | ـــ نی دھا | نی ـــ دھا | ما ـ ـــ | سا ـ ـ ـ | ـــ ما | ما گا | ما گا ـــ | ـــ ـــ |

(۷) تال ـ کہروا آنند بھیرویں ـ [رے* ما* نی*]

| رے سا ـ دھا | نی ـ پا دھا | سا ـــ | ـ ـ سا رے | گا ـــ | ـــ ـــ | نی دھا ـ نی | پا ـ ما ـ |

| رے ـــ | سا ـ ـــ | نی دھا ـ نی | پا ـ ما گا | دھا ـــ | پا ـــ | ما گا ـ ما | رے ـ سا ـ |

(۱)۔ تال۔ کہروا۔ (ٹھاٹھ بلاول)

[۰*] | پ ـ ـ ـ | ـ ماگا رے | ما ـ گا ـ | ـ رے سا نی | گا ـ رے ـ | ـ سا نی دھا | سا ـ نی ـ | پ ـ نی ـ |

| سا رے گا ـ | پا دھا نی ـ | سا رے گا ـ | ـ ـ ـ ـ | نی سا دھا نی | پا دھا ما پا | نی دھا پا ما | گا رے سا ـ |

(۲)۔ تال۔ کہروا۔ (ٹھاٹھ بلاول)

[۰*] | سا ـ گا ـ | ـ ـ رے ما | گا ـ ـ پا | ما پا سا ـ | رے ـ ـ ـ | ـ ـ سا گا | رے ـ ـ ـ | ـ ماگا ما |

| پ ـ ـ ما | گا رے گا | ما ـ گا | رے ـ سا رے | گا ـ رے | سا ـ نی | سا ـ ـ | ـ ـ ـ |

(۳)۔ تال۔ کہروا (راگ کاموو)

[۰*] | گا ما پا گا | ـ ما رے ـ | سا ـ رے ـ | ـ ـ ـ ـ | دھا ـ پا دھا | ـ دھا ما پا | رے ـ سا ـ | ـ ـ ـ ـ |

| سا ـ رے سا | ـ سا نی سا | دھا ـ پا ـ | ـ ـ ـ ـ | دھا ـ گا ما | ـ دھا پا ـ | گا ـ پا گا | ما رے سا ـ |

(۴)۔ تال۔ کہروا (راگ میگھ)

[۰*] | رے ـ ـ ـ | ـ گا سا رے | دھا ـ گا ـ | ـ پا گا پا | رے ـ ـ دھا ـ | ـ ـ ـ ـ |

| سا رے ـ گا | پا دھا ـ سا | دھا سا رے دھا | گا ـ ـ ـ | رے سا رے دھا | رے ـ ـ ـ |

| دھ پ دھا گا | دھا ـ ـ ـ | پا گا رے سا | رے گا رے ـ |

(۵)۔ تال۔ کہروا۔ (راگ بھیم پلاسی)

[۰*] | ما ـ گا ـ | رے ـ ـ ـ | ـ گا سا رے | سا ـ نی ـ | دھا ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ | سا ـ نی ـ | دھا ـ ـ ـ |

| ـ ما رے ما | پا پا دھا پا | پا ـ پا ـ | رے ـ ما رے ما | پا ـ ـ ـ | دھا سا دھا سا | رے ـ ـ ـ | ما گا رے ـ |

(۶)۔ تال۔ کہروا۔ (پہاڑی)

[۰*] | ما ما گا ما | پا سا دھا پا | ما پا دھا سا | دھا ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ | رے ـ سا ـ |

| دھ دھا سا رے | سا ـ ـ ـ | ما ـ ـ ـ | رے ـ سا رے | پا دھا ـ پا | ما ـ ـ ـ |

| دھا ـ ـ سا | رے ـ ما رے | ما ـ ـ ـ | ـ ـ ـ ـ |

(چوتھی و پانچویں مثال کا کھرج دوسرا سفید پردہ اور چھٹی مثال کا کھرج چوتھا سفید پردہ ہے۔)

سُر اور تال نویسی

اگر چند نغماتی نقوش کو لے کا پابند کر دیا جائے تو اس سے ایک نغمہ ترتیب پاتا ہے۔ اسی لئے سُر نویسی کیلئے سُر کے علاوہ دوسرا اہم رُکن تال ہے۔ کسی نغمے کی سُر نویسی ایسی ہونی چاہیے کہ لے کا تعین کیا جا سکے کہ آیا نغمے کی لے دھیمی ہے یا تیز، سیدھی ہے یا آڑی۔ مندرجہ ذیل سرگم دو دفعہ بجائیے۔

[*٠] | سا رے گا ما | پا دھا نی سا | مغربی موسیقی میں 4/4 تال

| سارے گاما | پادھا نی سا | سانی دھاپا | ماگا رے سا | 2/4 تال

پہلی بار ایک ماترے میں ایک سُر ہے۔ اسی سرگم کو اس طرح سے دہرایا گیا ہے کہ اسی لے میں ہر ماترے میں دو دو سُریں بجائی جا سکیں۔ آپ محسوس کریں گے کہ اس طرح سے لے (Tempo) وہی ہونے کے باوجود اس سرگم کی سُروں کی چال خود بخود تیز ہو جاتی ہے۔ مغربی موسیقی میں سُر نویسی اسی انداز میں کی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل چند مروّجہ تالوں کی مثالیں دی جا رہی ہیں کہ انہیں اردو سُر نویسی میں کیسے لکھا جانا چاہیے۔

کہروا۔ غزل انگ

اِس تال میں چونکہ آٹھ ماترے ہیں اور ایک آورد میں چار سُریں۔ یہ سٹاف نوٹیشن میں 4/4 تال میں لکھ سکتے ہیں۔

کہروا۔ گیت انگ

تیز لے میں آٹھ ماترے سمٹ کر چار رہ جاتے ہیں۔ اسلئے یہ سٹاف نوٹیشن میں 2/4 میں لکھی جانی چاہیے۔

دادرا تال

| دھا دھن نا | تا تن نا |
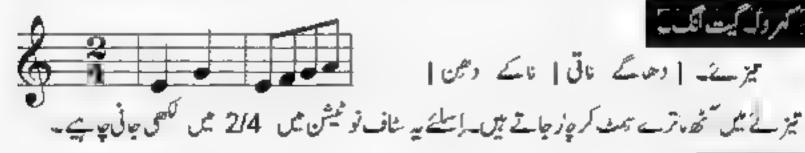
چھ ماترے ہونے کی وجہ سے یہ سٹاف نوٹیشن میں 3/4 میں لکھی جاتی ہے۔

تین تال۔ جھپ تال۔ اِن تالوں کے نغمات کو 4/4 اور 5/4 کی صورت میں لکھنا چاہیے۔

بلمپت تال بلمپت تالوں (بہت دھیمی لے) میں ایک ماترہ کو (Whole Note) کی صورت میں لکھیں گے کیونکہ یہ ایک سُر چار ماتروں کے برابر ہے۔

۔ آڑھی لے کی تالیں

ہمارے ہاں چند تالیں ایسی ہیں جن میں تیز لے سے ایک خاص قسم کی آڑ یا جھول پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً چلت دادر، چنچل، پشتو تال تیگرہ وغیرہ۔ اس لئے ان تالوں میں ترتیب نغمات کو بھی اُردو درست نوٹیشن میں اس طرح سے لکھنا چاہیے کہ بآسانی درستگی کے ساتھ پڑھی جا سکیں۔ مندرجہ ذیل بات زیادہ واضح کرنے کیلئے ایک ماترے کیلئے تا اور نصف ماترے کیلئے ت کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

۔ چلت دادرا

دادر تال کو دوگنی لے میں جانے سے یہ تال بنتی ہے جس سے یہ تال تین ماتروں میں سمٹ جاتی ہے۔ یہ مغربی موسیقی کی تال (6/8) سے مشابہ ہے۔ اور مندرجہ ذیل طریقہ سے لکھی جائے گی۔ اس تال میں مشہور لوک دھنیں لٹھے دی چادر، سی میری دار اور بے جمالو ہیں۔ ان سے تال کا نقشہ ذہن میں لایا جا سکتا ہے۔

۔ پشتو تال۔ تیگرہ

یہ مغنی تال کی ایک بحری قسم ہے۔ اس میں سات ماترے ہی ہوتے ہیں، لیکن دوگنی لے میں یہ ساڑھے تین ماتروں میں سمٹ کر ایک خاص آنگ اختیار کر لیتی ہے۔ سٹاف نوٹیشن میں اس کو مندرجہ ذیل طریقہ سے لکھنا چاہیے۔

دیپ چندی۔ چنچل تال

اس میں چودہ ماترے ہوتے ہیں۔ تیز لے میں سات ماتروں میں سمٹ تیگرہ جیسی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ یہ دو اُردو میں لکھی جائے گی۔ مشہور پنجابی لوک گیت۔ "اب کے برس بھیا بھیجو بھیا کو بابل" اسی لے میں ہے۔

| ت تا۔ تت تا | ت تا۔ تت تا |

گذشتہ سبق میں صرف ایسی سروں کی مشق کروائی گئی جن کی ادائیگی کا وقفہ ایک یا زیادہ ماترے تھا۔ مثلاً

جس طرح کوئی سر ایک یا زیادہ ماتروں میں کہی جا سکتی ہے۔ اسی طرح ایک ماترہ میں ایک سے زیادہ سریں بھی گائی جا سکتی ہیں۔ ایسی سروں کو کروچیٹ (4rth Note) کی مناسبت سے مندرجہ ذیل صورت میں لکھا جاتا ہے۔

مندرجہ با۔ مثال میں ایک ہی سرگم تین مختلف لے میں لکھی گئی ہے۔ اگر ایک کروچٹ سُر کو ایک سیکنڈ وقفہ کا ماترہ مان میں تو پہلی سرگم ۱۶ سیکنڈ، دوسری سرگم ۸ سیکنڈ اور تیسری سرگم ۴ سیکنڈ میں ادا ہو گی۔

چونکہ دوگنی لے میں ایک ماترہ میں دو سُریں گائی بجائی جاتی ہیں۔ اسلئے اِن کا وقفہ ادائیگی نصف کم ہو جاتا ہے۔ جس سے سُروں کی چال تیز ہو کر لے دوگنی ہو جاتی ہے۔ دُون لے کی صورت میں تین اور چار ماتروں کے کُلیات مندرجہ ذیل صورت اختیار کر لیں گے۔ دادرا تال کو دُون کی لے میں چلایا جائے تو چلت دادرا کہلاتا ہے۔

نغمہ تال کہروا۔ چینی لوک دُھن۔ (Garden)۔ [ما*]

| گا ـ گا پا | دھ ـ سا دھا | پا ـ سا پا | پا ـ ـ ـ | پا ـ پا گا | پا ـ ـ ـ | سا ـ سا دھ | پا ـ ـ دھ |

| گا ـ رے ـ | پا ـ گا رے ـ | سا ـ ـ رے | سا ـ ـ ـ | رے ـ رے ـ رے گا | رے ـ ـ ـ | دھا ـ دھا سا | پ ـ ـ ـ |

| سا رے گا ـ | رے ـ سا دھا سا | دھا ـ پا ـ | دھا سا رے ـ | سا دھا پا گا | پا ـ ـ ـ | دھا سا گا ـ | پ ـ ـ ـ |

نغمہ تال۔ داورا۔ [ما*]

| گا ـ گا ـ + | گا ما گا ـ ++ | گا ما گا ـ رے سا | رے ـ ـ ـ ـ | رے گا رے ـ + | رے گا رے ـ + |

| رے گا رے ـ سا نی | سا ـ ـ ـ | پا ـ ـ ـ | ما ـ ـ ـ | پا ـ ما پا دھا ـ | پ ـ ما پ دھا ـ |

| سا ـ ـ ـ ـ | نی ـ ـ | سا ـ نی سا رے ـ | سا ـ نی سا رے ـ | گا ـ ـ رے سا | نی ـ ـ دھا پا |

| دھا ـ ـ ـ پا ـ | گا ـ ـ ـ ـ | پا ـ ـ ـ ما گا | رے ـ ـ ـ سا نی | رے ـ گا ـ ـ | سا ـ ـ ـ ـ ـ ـ |

مندرجہ ذیل تال چلت دادرا میں دیے گئے نغمات پڑھیے اور بجائیے۔

[م*] ( )	سا سا سا سا	سا رے سا نی سا	رے رے رے رے	رے گا رے سا رے	گا گا رے رے
تال چلت دور	گا گا رے رے	++ گا رے سا نی	سا پا	++ گا رے سا نی	سا رے سا
	++ گا رے سا نی	دھا نی پا			

[گا* م* نی*] (۲)	پا نی ما	پا رے ما	پا نی ما	پا —	سا رے نی
تال چلت دادرا	سا پا نی	سا رے نی	سا +++	نی سا پا نی	م پا رے ما
	سا رے ما	سا رے سا			

[گا* م* نی*] (۳)	دھ نی دھا +++	دھا نی دھا +++	دھا سا نی دھا ما گا	رے گا	رے ما رے ++
تال چلت دور	رے ما رے ++	رے ما رے سا نی دھا	نی سا	سا ما	++ ++++
رے دھا	— —	گا ما دھا نی سا گا	ما — —	دھا نی سا	م — —

[م*] (۴) سا	گا گا رے سا	گا گا رے سا	گا گا رے سا	رے — — —	— گا رے
++ رے گا سا رے	— گا رے	++ پا پا	رے گا رے سا	سا — —	سا — — —
نی دھا	— — — —	— گا رے	نی — —	دھا پا	سا — —

(۵) چلت دادرا۔

[گا* م* دھ* نی*]	سا پا پا پا	سا پا پا پا	پا دھا پا ما گا	ما گا رے	نی نی سا سا
رے — —	نی نی سا سا	رے — گا	گا ما گا رے گا رے	سا — —	سا پا پا پا
سا پا پا پا	سا پا پا پا	پا دھا دھا نی	دھا پا پا	— — — —	— —

نظامِ ہندوپاک موسیقی

ہندوپاک موسیقی اور مغربی موسیقی میں فرق وہی ہے جو کہ نغمگی (Melody) اور ہم آہنگی (Harmony) میں ہے۔ کہ کچھ سُر کسی ترتیب سے یکے بعد دیگرے گائے یا بجائے جائیں تو اس سے نغمگی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن اگر چند سُر ایک ساتھ بجائے جائیں اور سماعت پر اُن کا تاثر خوشگوار ہو تو ایسی کیفیت کو ہم آہنگی کہتے ہیں۔ دونوں موسیقی میں ایک بات مشترک ہے کہ دونوں میں سپتک بارہ حصوں (Semi Tones) میں منقسم ہے۔ ہمارا بنیادی ٹھاٹھ کلیان ہے جبکہ مغربی موسیقی کا بنیادی ٹھاٹھ میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) ہے۔

ہماری موسیقی میں نغمگی کو ابتدا ہی سے اہمیت حاصل رہی ہے۔ جس کی وجہ سے صدیوں کے ارتقائی عمل سے ٹھاٹھ اور راگ نظام نے جنم لیا۔ بنیادی ٹھاٹھ کلیان ہے۔ جس میں کھرج اور پنچم قائم سر کہلاتے ہیں اور باقی پانچ سُروں کے دو دو روپ، کومل اور تیور ہیں۔ چونکہ اس موسیقی میں ایک وقت میں صرف ایک روپ استعمال ہوتا ہے۔ اس لیے ان سے ۳۲ ٹھاٹھ بنائے جاسکتے ہیں۔ ان میں سے صرف دس ٹھاٹھ اپنائے گئے ہیں۔ ہماری موسیقی میں کھرج ایک قائم اور بنیادی سر ہے۔ جس پر ہمارا نظام موسیقی استوار ہے۔

نظامِ مغربی موسیقی

مغربی موسیقی کی بنیاد ہم آہنگی پر ہے۔ اس کا بنیادی ٹھاٹھ میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) ہے۔ ۳۲ ٹھاٹھوں میں سے واحد ایک ہم آہنگ ٹھاٹھ ہے۔ اس کی دھیوت (A) سے پیدا ہونے والی سکیل مائنر سکیل (آساوری ٹھاٹھ) کہلاتی ہے۔ ان دو سکیل کی مدد سے ہی سٹاف نوٹیشن (سُر نویسی) کی جاتی ہے۔ میجر سکیل کی سُروں کے درمیان کی سُروں کی پہچان کیلئے شارپ (Sharp) اور فلیٹ (Flat) نشانات استعمال کئے جاتے ہیں۔

مغربی موسیقی کا سارا نظام اسی ٹھاٹھ پر ہے۔ چونکہ انسانی آواز کی وسعت (Range Campass) مختلف گائیک کیلئے مختلف ہو سکتی ہے۔ اس وجہ سے اس موسیقی میں سپتک کی ہر سُر سے میجر سکیل بجانے کا رواج ہے۔ تاکہ سُر نویسی میں آسانی ہو۔ ہماری موسیقی کے برعکس مغربی موسیقی میں بنیادی سُر C (کھرج) ہے جس کی فریکوئنسی 240 ہے۔ تمام سازوں میں اس کا تعین کر دیا گیا ہے۔ پیانو میں پہلا سفید پردہ C ہے۔ اس پردے سے میجر سکیل کیلئے بالترتیب سارے سفید پردے استعمال ہوتے ہیں۔

کومل اور تیور سُر — Flat & Sharp Notes

سپتک کے بیان میں بتایا گیا تھا کہ سپتک کو سات حصوں میں تقسیم کر کے اُن کے نام بالترتیب کھرج (سا)، رکھب (رے)، گندھار (گا)، مدھم (ما)، پنچم (پا)، دھیوت (دھا) اور نکھاد رکھ لئے گئے ہیں۔ یہ تقسیم اِس طرح سے کی گئی ہے کہ ہر سُر، جیسے کہ سُر کھرج سے ایک خاص نسبت سے اونچی ہے۔ (آواز کی اونچائی فی سیکنڈ ہردوں سے ماپی جاتی ہے)۔ اِسی طرح سپتک کی مزید تقسیم کی گئی ہے۔ جس سے سپتک بارہ حصوں میں (Semi Tones) میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ ان نئے سُروں کے نام بھی اسی طرح رکھے گئے ہیں لیکن فرق کے ساتھ۔
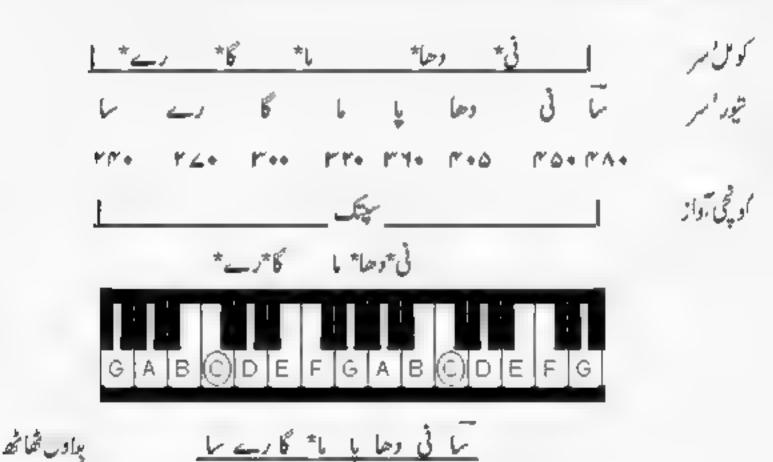
مندرجہ بالا شکل سے واضح ہے۔ کہ سوائے کھرج (سا) اور پنچم (پا) کے باقی تمام سُروں کے دو دو رُوپ ہیں۔ اگر کسی ساز پر کسی سُر کے دونوں رُوپ بجائے جائیں تو بآسانی محسوس کیا جا سکتا ہے کہ ان میں سے ایک سُر دوسرے سے اونچی ہے۔ نیچی سُر کومل کہلاتی ہے اور اونچی سُر تیور۔ چونکہ کھرج (سا) اور پنچم (پا) کے دو رُوپ نہیں ہوتے، انہیں اچل یا قائم سُر کہتے ہیں۔ سپتک میں یہ بارہ سُر مندرجہ ذیل ترتیب سے ہوتے ہیں۔

کھرج (۲) کومل رکھب (۳) تیور رکھب (۴) کومل گندھار (۵) تیور گندھار (۶) کومل مدھم (۷) تیور مدھم (۸) پنچم (۹) کومل دھیوت (۱۰) تیور دھیوت (۱۱) کومل نکھاد (۱۲) تیور نکھاد۔

سپتک کی یہ بارہ سُر ، مختصراً یوں لکھی جاسکتیں ہیں۔ (کومل سُروں کے اُوپر * نشان دیا گیا ہے۔)

سا رے* رے ما* ما پا دھا* دھا نی* نی

یاد رہے کہ ہماری موسیقی میں اِن دونوں رُوپ میں سے ایک وقت میں صرف ایک رُوپ مستعمل ہوتا ہے۔ گر دونوں استعمال کرنے ہوں تو اِس طرح سے کہ آروہی (Ascending) میں تیور اور امروہی (Descending) میں کومل رُوپ۔ کومل تیور سُروں کو باری باری استعمال کر کے ۳۲ مختلف بنیادی سرگم یا ٹھاٹھ بنائے جاسکتے ہیں۔ اِسی طرح سے کسی ٹھاٹھ میں سے کوئی ایک یا دو سُر چھوڑ دینے سے یا کسی سُر کے اضافہ سے یا سُروں کی چال تبدیل کر کے گانے بجانے کے لئے لاتعداد نئی سرگمیں بنائی جاسکتی ہیں۔ یہی خذشدہ نغماتی سرگم راگ یا راگنی کہلاتی ہیں۔

جس طرح ہماری موسیقی میں بنیادی سرگم یا ٹھاٹھ ، کلیان ہے۔ اِسی طرح مغربی موسیقی میں بنیادی ٹھاٹھ میجر سکیل (Major Scale) ہے جسے ہم بلاول ٹھاٹھ کہتے ہیں۔ اِن دونوں ٹھاٹھوں میں یہ فرق ہے کہ کلیان میں سب سُر تیور ہیں، جبکہ میجر یا بلاول میں مدھم کومل اور باقی سُر تیور ہیں۔ ہم پیانو کے کسی پردے Key کو مان کر گا بجا سکتے ہیں لیکن مغربی موسیقی میں یہ پیانو کے پہلے سفید پردے پر متعین ہے۔ اور اِس مقام سے اِس سکیل کیلئے تمام سفید پردے استعمال ہوتے ہیں۔ میجر سکیل کی درمیانی سُروں (سیاہ پردوں) کے اظہار کیلئے شارپ (Sharp) اور فلیٹ (Flat) کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

مغربی موسیقی کی سُر نویسی کا طریقہ کار

کوئی بھی نغمہ ہو وُہ آواز کی وسعت کے لحاظ سے کسی ساز کے کسی بھی پردے سے بجایا گایا جاسکتا ہے۔ چونکہ ہماری موسیقی کی بنیاد کلیان ٹھاٹھ پر ہے (سب تیور سُر)۔ اپنے من پسند سُر سے گانے کیلئے اس پردے سے ساز پر کلیان ٹھاٹھ کے سُر معلوم کر لیں۔ چونکہ تیور سُروں کے درمیانی سُر کومل ہوتے ہیں، اِسلئے نغمے کا ٹھاٹھ دیکھ لیں۔ اِس کیلئے عام طور سے کھرج مان کر گائے جانے والے پردوں سے کلیان ٹھاٹھ کی مشق ہونی چاہیے۔ اِس کتاب کے صفحہ پر ہارمونیم کے بیان میں وضاحت سے لکھ دیا گیا ہے۔

کی سگنیچر ٹھٹھ نشان (Key signature)

مغربی موسیقی کی سُر نویسی Staff Notation کا اپنا طریق کار ہے۔ سٹاف نوٹیشن کی بنیادی سکیل میجر سکیل Major Scale (بلاول) ہے۔ اور اسی کی مدد سے سُر نویسی کی جاتی ہے۔ مغربی موسیقی میں سازوں پر سات سُر C ,D, E وغیرہ کی صورت میں متعین کر دیئے گئے ہیں ہے۔ پیانو کی بورڈ کے پہلے سفید پردے سے میجر سکیل کیلئے سارے سفید پردے استعمال ہوتے ہیں۔ میجر سکیل کی درمیانی سُروں (سیاہ پردوں) کی نشان دہی کیلئے سپتک کے ہر سُر سے میجر سکیل نکال لی گئی ہے۔ اس طرح سے ہر میجر سکیل میں کچھ سیاہ پردے شامل ہو جاتے ہیں۔ گلوکار نے سپتک کے جس پردے سے گانا ہو۔ نغمے کی نوٹیشن، اس سُر کی میجر سکیل سے کی جاتی ہے۔ در استعمال ہونے والے سیاہ پردوں کی نشان دہی کیلئے سٹاف کے شروع میں کلیف کے بعد فلیٹ، شارپ کی صورت میں لکھ دیا جاتا ہے۔ اسی کو کی سگنیچر Key Signature کہتے ہیں۔ صفحہ ۴۲ پر عام استعمال ہونے والے کی سگنیچر دے دیئے گئے ہیں۔ ان کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے۔ ہم اپنی کلاسیکی موسیقی کے پہلے چھ ٹھاٹھوں کے راگوں کیلئے مغربی موسیقی کی چھ میجر سکیلز استعمال کر سکتے ہیں۔

ٹائم سگنیچر ۔ تال نشان (Time Signature)

مغربی موسیقی میں تال نظام ہماری موسیقی کے مقابل بہت ہی سادہ ہے۔ سُر نویسی میں ایک آورد Bar میں تین یا چار ماترے ہوتے ہیں۔ لیکن چونکہ سُروں کی وقفہ کے لحاظ سے مختلف صورتیں ہیں۔ رسیئے رت کے استعمال سے ے کا تعین کیا جاتا ہے اور یہی سٹاف نوٹیشن کی خوبصورتی ہے۔ ان کا عام مستعمل سُر کروچٹ کہلاتا ہے۔ (سٹاف پر ایک سیاہ چھوٹا گول دائرہ) جو ہمارا ایک ماترہ سُر ہے۔ عموماً 2/4 , 3/4 , 4/4 , 6/8 عدد تال کے نام کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ چار کا ہندسہ کروچٹ سُر کا استعمال ظاہر کرتا ہے اور اوپر کا ہندسہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ ایک آورد Bar (دو افقی لکیروں کے درمیان) کتنے کروچٹ سُر ہیں۔ آٹھ کا ہندسہ کروچٹ سُر کا آدھا وقفہ ادائیگی ظاہر کرتا ہے۔ جس کی ادائیگی سے لے تیز ہو جاتی ہے۔

اردو موسیقی کے مروجہ ٹھاٹھ

کلیان ٹھاٹھ

ما^

سا نی دھا پا گا رے سا

بلاول ٹھاٹھ

سا نی دھا پا ما* گا رے سا

کھماج ٹھاٹھ

نی*

سا دھا پا ما* گا رے سا

کافی ٹھاٹھ

نی* گا*

سا دھا پا ما* رے سا

آساوری ٹھاٹھ

نی* دھا* گا*

سا پا ما* رے سا

بھیروی ٹھاٹھ

نی* دھا* گا* رے*

سا پا ما* سا

بھیرو ٹھاٹھ

دھا* رے*

سا نی پا ما* گا سا

پوربی ٹھاٹھ

دھا* ما^ رے*

سا نی پا گا سا

توڑی ٹھاٹھ

دھا* ما^ گا* رے*

سا نی پا سا

مارو ٹھاٹھ

ما^ رے*

سا نی دھا پا گا سا

مغربی موسیقی کی مروجہ سکیل

(۱)

Bb

F G A C D E F

C سے
کھرج ٹھاٹھ

F Major Scale

(۲)

Bb Eb Bb

C D F G A

C سے
کافی ٹھاٹھ

Bb Major Scale

(۳)

Eb Ab Bb Eb

F G C D

C سے
آساوری ٹھاٹھ

Eb Major Scale

(۴)

Ab Bb Db Eb Ab

C F G

C سے
بھیروی ٹھاٹھ

Ab Major Scale

(۵)

F#

C D E G A B C

C سے
کلیان ٹھاٹھ

G Major Scale

(۶)

C# F# C#

D E G A B D

C سے
مارواٹھاٹھ

اگر D سُر
استعمال نہ کریں

D Major Scale

اگر پہلے سفید پردے کو ہم کھرج تسلیم کر لیں۔ ان پر C سے ہماری موسیقی کے مندرجہ ذیل ٹھاٹھ بنیں گے۔

ٹھاٹھ بھید

آپ اپنے ساز پر بلاول ٹھاٹھ بجائیں اور استعمال ہونے والی سُروں کو یاد رکھیں۔ اس کے بعد اسی ٹھاٹھ کی سُروں میں رکھب کو کھرج مان کر انہی سُروں کو بجائیں تار سپتک کی رکھب تک۔ آپ دیکھیں گے کہ نیا پیدا ہونے والا ٹھاٹھ کافی ہے۔ اسی طرح اگر ہم باقی سُروں کو باری باری کھرج مان کر نئے ٹھاٹھ معلوم کریں تو مندرجہ ذیل نتائج اخذ ہونگے۔

بلاول ٹھاٹھ۔ سا رے گا ما* پا دھا نی سا رے

کافی ٹھاٹھ ۔ سا رے گا* ما* پا دھا نی* سا رے

بھیروی ٹھاٹھ ۔ ۔ سا رے* گا* ما* پا دھا* نی* سا رے*

کلیان ٹھاٹھ ۔ ۔ ۔ سا رے گا ما پا دھا نی سا رے

کھماج ٹھاٹھ ۔ ۔ ۔ ۔ سا رے گا ما* پا دھا نی* سا رے

آساوری ٹھاٹھ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سا رے گا* ما* پا دھا* نی* سا
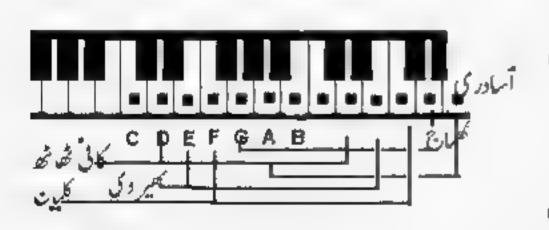
اسی طرح اگر ہم کافی، بھیروی، کھماج، اور آساوری کے سُروں سے ہم یہ عمل دوہرائیں تو ہم دیکھیں گے کہ مندرجہ بالا ٹھاٹھوں کی یہی ترتیب دوہرائی جائے گی۔ یہی وہ بھید ہے۔ جس کی وجہ سے اچھے گائیک ایک راگ گاتے یا بجاتے ہوئے کسی دوسرے راگ کا روپ دکھا کر واپس اپنے راگ کی طرف لوٹ آتے ہیں

گذشتہ امثال میں چونکہ نغمات کی سُرتو یہی میجر سکیل (بلاول ٹھاٹھ) میں کی گئی ہے۔ اس لئے نغمات کو یکسانیت سے بچانے کیلئے کچھ نغمات بلاول کے دوسرے سُروں کو کھرج مان کر مختلف راگوں میں لکھے گئے ہیں۔ لیکن ان کی سُرتو یہی بلاول کے کھرج سے ہی کی گئی ہے۔ اگر انہیں نغمات کو بلاول کے کھرج (C سے بجایا جائے تو کی بورڈ پر گندھار و نکھاد کومل استعمال ہونگے۔ یعنی کی بورڈ پر دوسرا اور پانچواں سیاہ پردے استعمال ہونگے۔

Musical Phrases

اگر چند نغماتی نقوش کو یکے بعد دیگرے گائیں، بجائیں تو ان سے ایک نغماتی جملہ پیدا ہوتا ہے۔ نغماتی نقوش کی طرح نغماتی جملوں کے بھی کلیات اخذ کئے جا سکتے ہیں جن سے مختلف راگوں میں لاتعداد نغماتی جملے (میوزک پیٹرن) ترتیب دئے جا سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ اس قسم کی مشق نغمہ سازی (Musical Composition) کی طرف پہلا قدم ہے۔ نغمہ سازی کیلئے ریاضیاتی ذہانت اور مشق چاہیے۔ جس طرح ریاضی میں ایک سوال حل کرنے کیلئے مختلف کلیت کو باری باری استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح نغماتی جملے بنانے میں بھی ایسی ہی کاوش کرنی پڑتی ہے۔ تاوقتیکہ ایک خوبصورت، ہم آہنگ اور رواں نغماتی جملہ تشکیل نہ پا جائے۔ مندرجہ ذیل چند نغماتی کلیت و مثالیں دی گئی ہیں۔ کمپیوٹر پر ان تمام امثال کا Midi روپ سنیئے اور بجانے کی کوشش کیجئے۔

نغماتی کلیہ نمبر ۱

راگ								
	سا۔۔سا	سا سا سا۔	سا سا۔سا	سا سا سا۔	سا سا۔سا	سا سا ۔سا	سا سا سا سا	سا سا سا۔
[بھاگ]	پا ۔۔ ما	پا دھا پا۔	پا ما ۔ پا	گاما* گا۔	سا گا ۔ما*	پانی ۔دھا	پا ما گا ما*	گا رے سا۔
[ایمن]	ما ۔۔ پا	ما رے گا۔	نی دھا۔ نی	رے گا رے۔	نی رے ۔ما	دھانی۔ سا	نی دھا پا	گا رے سا۔
[کھماج]	سا۔۔سا	گاما* پا۔	نی دھا۔نی*	ما* پا دھا۔	سانی۔سا	دھانی* دھا	گا ما* پا دھا	گا ما* گا۔
[یمن]	سا۔۔نی	دھا ما پا۔	گا رے۔گا	نی رے گا۔	پا ما۔ پا	رے گا گا	پا ما گا	گا رے ۔سا
[بھوپالی]	سا۔۔رے	گا پا دھا۔	سا دھا۔سا	دھا پا دھا۔	سا سا۔ دھا	سا سا۔گا	رے سا دھا پا	گا رے سا۔
[شورنجنی]	سا۔۔رے	پا گا* پا۔	دھا پا دھا	گا* رے۔ گا*	سا دھا۔ پا	دھا سا۔ گا*	رے سا دھا پا	دھا رے۔ سا

نغماتی کلیہ نمبر ۲

راگ	سا۔سا۔	سا سا سا۔	سا سا۔سا	سا۔۔۔	سا۔سا۔	سا۔سا سا	سا سا۔سا	سا۔۔۔
[دھنی]	پ۔ما۔	گا*ما سا۔	نی*سا۔نی*	پا۔۔	گا*۔سا۔	گا*ما*۔پا	نی*پ۔نی*	سا۔۔۔
[بگیسری]	سا۔ما*۔	سانی*دھا۔	سانی*۔دھا	رے۔۔۔	ما*۔دھا۔	ما*نی*۔دھ	ما*گا*۔رے	سا۔۔۔
[بھیرویں]	سا۔پ۔	دھا*نی*پا۔	ما*گا*۔ما*	پا۔۔۔	گا*۔گا*۔	ما*گا*۔رے*	سارے*۔سا	سا۔۔۔
[تلک کاسود]	پ۔سا۔	رے گا سا۔	رے ما*۔ما*	پا۔۔۔	پا۔سا۔	پادھا۔ما*	گا سا۔رے	نی۔۔۔
[یمن]	پ۔پ۔	ما رے گا۔	سارے۔نی	رے۔۔۔	ما۔دھا۔	نی رے۔گا	رے گا۔رے پ	پ۔۔۔
[کلاوتی]	گا۔سا۔	نی*سا گا۔	پا دھا۔نی*	دھا۔۔۔	پا۔سا۔	نی*دھا۔نی	دھا پا۔گا	پ۔۔۔

نغماتی کلیہ نمبر ۳

راگ	سا سا سا سا	سا سا سا سا	سا سا سا سا	سا سا سا۔	سا سا سا سا	سا سا سا سا	سا سا سا سا	سا سا سا۔
[بلاول]	پ پ ما*گا	پاپا پا ما*گا	پا پا ما*گا	رے گا ما*۔	ما*ما*گا رے	ما*ما*گا رے	گا دھا پ۔	
[میگھ]	پ نی*سا پا	نی*سا پا۔	ما*پانی*ما*	پانی*ما*۔	رے ما*پاما*	سارے سارے	نی سارے سا	رے۔ما سا۔
[پیلو]	گاگاگاگا	ما ما* پا پا	گا گا رے رے	سانی سارے	گا سارے نی	سا پانی سا	گا سارے نی	سا سا سا سا
[بھیروں]	پ پ دھا۔*	پاپا گاما*	پاپا دھا ما*	پا پا پا پا	ما ما گا ما*	رے رے سارے	گا گا رے نی	سا سا سا۔
[بھیرویں]	سا دھ پا دھ	ما دھا پاما	گا رے گا ما	گا رے گا گا	دھانی سارے	سانی سارے	سارے گا ما	سا۔۔۔

[رے*گا*ما*دھ*نی*]

نغماتی کُلیہ نمبر ۴

راگ	سا-سا-	--سا سا	سا-سا-	----	سا-سا-	---سا سا	سا-سا-سا	سا----
[بھیروں]	سا- ر-	-- گا ما	رے- گا-	----	دھا- دھا-	- نی دھا	پا-- دھ	پا---
[کلاوتی]	سا- گا-	-- پا گا	پا- نی* -	----	دھا- پا-	-- گا پا	گا- گا	سا---
[شورنجنی]	سا- پا-	-- گا پا	گا- دھا-	----	پا- سا-	-- سا رے	سا-- رے	گا---
[بھیروی]	سا- پا-	-- دھا پا	ما- پا-	----	پا- سا-	- نی دھا	پا- دھا	پا---
	سا- ما-	-- پا ما	گا- ما-	----	سا- گا-	-- ما گا	سا-- رے	سا---

نغماتی کُلیات ترتیب دینے کا طریقہ۔

( )۔ گذشتہ صفحات میں دیئے گئے نغماتی کلیات کو جوڑ کر یا ترتیب تبدیل کرکے نئے کلیات بنائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً۔

سا سا - سا	سا - سا -	سا - سا -	----

اِس کی خانہ بندی سے ایک نیا نغماتی جملہ......

پا دھا پا	ما - پا -	دھا - پا -	----
ما گا - ما	سا - گا -	نی - سا -	----

(۲)۔ کسی نغماتی کلیہ میں نغماتی نقوش کی ترتیب تبدیل کرکے نیا کلیہ بنایا جاسکتا ہے۔ مثلاً پہلی مثال کے نغماتی کلیہ میں تبدیلی سے............

سا - سا -	----	سا سا - سا	سا - سا -
گا - ما -	----	دھا پا - دھا	گا - ما -

(۳)۔ کسی من پسند دھن کو کلیہ میں تبدیل کرکے اُس سے نئے نغماتی جملے بنائے جاسکتے ہیں۔ مثلاً

جیوے پاکستان کی دُھن سے مندرجہ ذیل کلیہ بنایا گیا ہے۔

	سا سا -	سا سا سا -	سا سا سا سا	سا ---	سا سا سا -	سا سا سا -	سا سا سا سا	سا ---
نیا نغماتی جملہ	گا ما* -	نی سا -	پا نی سا رے	گا -	پا ما* گا -	ما* پا دھا -	ما* گا رے گا	سا ---
	نی سا -	نی* دھا -	ما* پا ما* گا	رے -	ما* ما* پا -	نی نی سا -	نی* دھ پا دھ	پا ---

راگ

سات 'سروں کی کسی سپتک میں کومل تیور 'سروں سے بنا ہوا ایک ایسا نغماتی نقش جسے کسی عملی مظاہرہ میں یا ترتیب موسیقی میں استعمال کیا جائے۔اس کا وجود برقرار رہے اور پہچان لیا جائے تو ایسی نغماتی سپتکوں کو قدیم سنگیت گرنتھوں میں راگ کا نام دیا گیا ہے۔یہ نام غالباً ہندو مذہبی گرنتھ رگ وید کی وجہ سے مشہور ہو جو ہندوؤں کی چار مذہبی کتابوں میں سے سب سے اول اور اہم ہے اور مناجات (دعا، التجا) پر مشتمل ہے۔ موسیقی ہندو مذہب میں شامل ہے اور عبادت کا اہم جزو ہے۔چونکہ مندروں میں دیوی دیوتاؤں کی ہر وقت عبادت ہوتی تھی مختلف اوقات کیلئے مختلف راگوں میں بھجن مختلف دیوتاؤں کیلئے مخصوص تھے اسلئے مناجات بھی انہیں کے ناموں سے منسوب اور مشہور ہوئیں۔بعینہ جس طرح پنجابی لوک موسیقی میں بعض دُھنیں ہیر اور سیف الملوک کے نام سے منسوب اور مشہور ہیں اور غالباً اسی لئے ان راگوں کا تصاویر کے ذریعے بھی اظہار کیا گیا۔

پس راگ حقیقت میں ایک خاص تاثر لئے ایک نغماتی سپتک ہے جس میں ایک خاص تاثر لئے ایک نغماتی نقش یا نغماتی مجموعہ ہوتا ہے جس کی بنیاد پر 'سروں کا پھیلاؤ اور کمپوزیشن کی جاتی ہے، موسیقی ترتیب دی جاتی ہے۔ ہمارے گذشتہ موسیقاروں نے نغماتی سپتکیں ترتیب دے کر ان نغماتی نقوش کو قائم رکھنے کیلئے چند اصولوں کے تحت کچھ 'سر مقرر کر لئے (وادی سموادی گرہ نیاس وغیرہ) جن پر اگر عمل کیا جائے تو ایک ترتیب شدہ نغمہ میں وُہ نغماتی نقش برقرار رہتا ہے اور آسانی سے پہچان لیا جاتا ہے۔ کہ یہ فلاں راگ ہے۔یہ گائیک پر منحصر ہے، کہ وہ کونسے 'سر وادی سموادی مان کر کسی راگ کی کیسی صورت بناتا ہے۔اور کس وقت گانا چاہتا ہے۔دوسرے لفظوں میں وُہ راگ کس طرح کمپوز کرتا کیسے ترتیب دیتا ہے۔بھیروی راگنی کے وادی سموادی 'سروں کے متعلق تین مت ہیں۔مارو ٹھاٹھ میں تین مختلف 'سر وادی سموادی مان کر تین مختلف راگ ماروا، پوریا اور سوھنی بنائے گئے ہیں۔

مغربی موسیقی میں مختلف نظام ہے۔اس موسیقی میں ہمارے جیسا ٹھاٹھ راگ نظام نہیں۔

موسیقی میں نغمہ سازی کورڈ Chords کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔اور موسیقی ترتیب دی جاتی ہے۔

کتاب سارے گما میں راگ بنانے کے طریقے دیئے گئے ہیں۔

دس بنیادی ٹھاٹھ اور نغمات

سات سُر وں سا سے کسی نہ کسی رُوپ کو لے کر الگ الگ جتنی سپتکیں بن سکتی ہیں، ٹھاٹھ کہلاتی ہیں۔ کسی ٹھاٹھ میں سے کوئی ایک یا دو سُر چھوڑ دینے سے یا کسی سُر کے اضافہ سے یا سُروں کی چال یا رُوپ تبدیل کر کے گانے بجانے کیلئے نئی تخلیق سپتکیں، راگ یا راگنی کہلاتی ہیں۔

( )۔ ٹھاٹھ کلیان۔ تال کہروا

[ـ] | سا پا ـ ۰ | گا ـ ماگا | رے گا ـ | ـ نی دھا | نی رے ـ نی | رے ـ گا رے | نی سا | سا ـ | ـــــ |

| پاسا ـ نی | دھا ـ نی دھا | ما ـ گا | ماپا دھانی | پا سا ـ نی | دھا ـ نی دھ | پا سا ـ | ـــــ |

(۲)۔ ٹھاٹھ بلاول ۔ تال کہروا

[۰*] | گا ـ گا | پا ـ سا پا | نی ـ دھا | پا ـــ | رے گا ـ رے | گا دھا گا | دھا پا ـ | ـــ |

| پا گا گا گا | پا گا گا گا | سا رے ـ سا | دھا ـــ | پا ـ ما ـ | گا رے گا | پا ـ ـ | گا ـــ |

اس نغمہ میں ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۵ اور ۱۶ Bars میں دو، دو سُر اکٹھے بجائے گئے ہیں، مثلاً (نی پا ، دھما)، (پاگا)، (مارے)، (گاسا) ۔ایسا استعمال نغمہ کی خوبصورتی بڑھاتا ہے۔

۳۔ ٹھاٹھ کھماج۔ (تال دادرا)
3/4
(۴) ٹھاٹھ کافی۔ تال کہروا۔
4/4
(۵)۔ ٹھاٹھ آساوری۔ تال دادرا۔
3/4

۶)۔ ٹھاٹھ بھیرویں۔ تال کہروا۔

[رے* گا* ما* دھا* نی*]

| پا دھا پا ما | پا دھا پا ما | پا دھا پا ما | پا۔۔۔ | ما پا ما گا | ما پا نی ۔ | ما پا ما گا | ما۔۔۔ |

| پا دھا پا ما | گا رے گا رے | گا ۔ گا ۔ | سا رے ۔ | سا رے ۔۔ | ما پا ما گا | گا۔۔۔ | سا۔۔۔ |

(۷)۔ ٹھاٹھ بھیرویں۔ (تال۔ کہروا)

[رے* ما* دھا*] | رے ۔ سا | ۔ نی دھا نی | سا رے گا ما | گا رے سا نی |

| سا رے گا ما | پا دھا نی سا | نی دھا پا ما | گا رے سا نی |

(۸)۔ ٹھاٹھ توڑی۔ تال کہروا۔ [رے* گا* دھا*]

| سا ۔ رے گا | + ما گا ما | سا ۔ رے گا | ++++ | ما ۔ پا دھا | + سا نی سا | ما ۔ پا دھا | ++++ |

| سا ۔ رے گا | + ما گا ما | سا ۔ رے گا | ++++ | سا سا نی | دھا دھا پا پا | ما ما گا گا | رے رے سا ۔ |

۹۔ ٹھاٹھ پوربی۔ تال کہروا۔ [رے* دھا*]

| پ دھ پ | م گا م | گا رے ما* | گ ۔ ۔ ۔ | نی رے نی دھا | نی دھا پا | گا ۔ گا ما | گا رے سا ۔ |

| پ ۔ م گا | ما دھا نی ۔ | سا ۔ سا سا | نی رے سا ۔ | نی رے گا رے | سا نی دھا پا | نی دھا پا | گا رے سا ۔ |

(۱۰)۔ ٹھاٹھ ماروا [رے*]

| دھا ۔ ما گا | ما رے گا ما | رے ۔ ۔ ۔ | سا ۔ ۔ ۔ | دھا ۔ سا ۔ | رے ۔ سا ۔ | دھا ما دھا رے | سا ۔ ۔ ۔ |

| دھا ۔ ما گا | ما دھا ما دھا | سا ۔ نی دھا | رے ۔ سا ۔ | نی رے نی دھا | ما گا ما رے | گا دھا ما گا | رے ۔ سا ۔ |

ٹھاٹھ بھید کی وجہ سے ہمارے صرف پہلے چھ ٹھاٹھ (کلیان، بلاول، کھماج، کافی، آساوری، بھیروی) مغربی موسیقی کی Key Signatures کے تحت لکھے جا سکتے ہیں، باقی چار ٹھاٹھ (بھیرو، توڑی، پوربی اور ماروا ٹھاٹھ) کیلئے مندرجہ بالا دی گئی کی سگنیچر کیز استعمال کی جا سکتی ہیں۔

پنجابی لوک دُھن

(لٹھے دی چادر)　　تال۔ چلت دادرا۔ (6/8)

استھائی ۔ کھلتی کلی سے خوشبو چلی تیرے سنگ ساجنا۔ پیار سے سایہ کریں گاتی بہاروں کے سنگ ساجنا۔

(انترہ ۔ تیرے دامن کو چومیں ہوائیں۔ تجھے شبنم کے آنسو بلائیں۔

[*ء]

سا ـ سا ـــ رے	گا ـــ رے سا ـ	سا ـ سا ـــ رے	گا ـــ رے سا ـ	دھا ـ دھا دھو ـ ـ	نی سا نی دھو پا ـ
کھِس ـ تی ـــ ک	ی ـــ سے ـ ـ	خوش ـ بُو ـــ چ	لی ـــ ت رے ـ	سن ـ گ سا ـ ج	نا ـ ـ ـ ـ ـ
++ پا ـ ـ پا	دھو ـ سا سا سا ـ	سا ـ رے سا رے	گا ـــ رے سا ـ	دھا سا سا سا ـ سا	سا ـ ـ ـ ـ ـ
++ پیا ـ رسے	سا ـ یہ کـ ریں ـ	گا ـ تی ـــ ب ـ	ہا ـــ روں کے ـ	سن ـ گ سا ـ ج	نا ـ ـ ـ ـ ـ

(انترہ)

++ سا ـ رے ـ	رے گا گا ـــ گا	گا ـ گا ـ ـ ما	گا ـ ـ رے سا ـ
++ تے ـ رے ـ	دا ـ من ـــ کو	چوٗ ـ میں ـ ـ ہ	وا ـــ ئیں ـــ
++ ت ـ جھے ـ	ش ب نم ـــ کے	آں ـ سوٗ ـــ ب	ل ـــ ئیں ـ ـ

پنجابی لوک دُھن

(ماہیا)　　تال کہروا۔

کانوں میں تیرے بالے۔

ہولے ہولے ساتھ چلیں اِک چاند کے دو بالے۔

[*ء]

	++ سا رے	پا ـ ما گا	ما ـ گا رے سا رے	گا ـ ـ ـ سا	سا رے ـ رے رے
	++ کا نوں	نوں ـ میں تے	رے ـ با ـ	لے ـ ـ ـ	ہو ـ ہو ے
سا گا رے گا رے سا	نی دھو ـ دھا نی	سا رے ـ رے سا	گا رے سا نی	سا ـ ـ ـ	ـ ـ
سا ـ تھ چ	لیں ـ اِ ک	چاں ـ د کے	دو ـ با ـ	لے ـ ـ ـ	ـ ـ

پنجابی لوک دُھن

(لنگ آجا پتن چناں دے)

تال ۔ کہروا

(استھائی) ۔ باغوں کی یہ بہار لیے جا۔ پھولوں کی یہ مہکار لیے جا۔

(انترہ) ۔ ہوئی آج ہوا ساون کی۔ مہمان میرے آنگن کی۔

میرے گیت لیے جا میرا پیار لیے جا۔ ساون کی ٹھنڈی پھوار لیے جا۔

[گا* ما نی*]	سا ـ	رے ـ ما ـ	دھا ـ دھا ـ	دھا پاپا دھ سا	نی ـ پادھ پا
	با ـ	غوں ـ کی ـ	یہ ـ ب ـ	ہا ـ ر لی ئے	جا ـ پھو ـ
گا ـ رے سا	سا رے دھا نی	سا رے ساسا	سا ـ ما پا		گا ـ ہ ہ
وں ـ کی ـ	یہ ـ م ہ	کا ـ ر لی ئے	جا ـ (انترہ) ہ ئی		آ ـ ج ہ
دھا ـ نی دھا	سا سا سا ـ	++ سا سا	+ دھا سا سا	نی ـ دھاپ دھا	سا سا نی ـ
و ـ سا ـ	و ن کی ـ	++ م ہ	+ م ن ے	رے ـ آں ـ	گ ن کی ـ
دھا ہ پ پ	گا ـ رے سا	رے سا دھانی	سا سا سا ـ	ـ ـ سا سا	رے ـ رے ہ ہ
ـ ـ م ہ	ہ ـ ن م	رے ـ آں ـ	گ ن کی ـ	ـ ـ ے رے	گی ـ ت و ئے
دھا ـ پ دھا	سا ـ سا نی نی	دھا ما پا ـ	گا گا رے سا	رے سا دھنی	سا ـ سا سا سا
جا ـ ے ر	پیا ـ ر لی ئے	جا ـ سا ـ	و ن کی ـ	ٹھن ـ ڈی پھ	وا ـ ر ی ئے

پوٹھوہاری لوک گیت

(سمی میری وار)

(استھائی) ۔ میں گاؤں میرا دل گائے۔ مجھے جھولنا جھلاؤ۔

(انترا) ۔ تو میری ہمجولی بہنو۔ پھولوں کا تم گہنا پہنو۔

دل کی لگی ہونٹوں پر آئے۔ مجھے جھولنا جھلاؤ۔

[گا*ما*دھا*نی*]	پا سا سا ـ ـ	سا ـ سا رے ـ	گا ـ ـ ما ـ ـ	گا ـ ـ رے سا ـ	رے ـ گا ـ ـ گا
چلت دادرا	میں ـ گا ـ ـ	وں ـ ـ ے را ـ	دِل ـ گا ـ ـ	ئے ـ مُ جھے ـ	تُھ ـ ل نا ـ تُھ
رے ـ سا ـ سا ـ ـ		ـ ـ سا پا پا پا	پا ـ ـ پا پا ـ	ـ پا دھا پا دھا	ـ پا ـ ـ گا ـ
ر ـ ـ ک ـ ـ	(انترا)	ـ ـ آ ـ ک ے	ری ـ ـ ہ م ـ	ـ جو ـ لی ـ	ب ہ ـ تو ـ ـ
ـ ـ پا ما ما ـ	گا ـ رے سا ـ	رے گا ما گا ـ	رے سا ـ سا ـ	پا پا پا سا سا ـ	سا ـ ـ سا رے ـ
ـ ـ پُھو ـ نو ـ	کا ـ ـ ت م ـ	گ ہ ـ نا ـ	پ ہ ـ توں ـ	دِل کی ـ ل ـ	گی ـ ـ ہوں ـ
		گا ما ـ ما ما ـ	گا ـ ـ رے ـ سا	رے ـ گا ما گا گا	رے سا ـ سا ـ
		نھوں ـ پ ر ـ	آ ـ ئے م جھے	پُھو ـ ل نا تُھ	ر ـ ـ ک ـ ـ

سندھی لوک دُھن

(استھائی) ۔ میٹھے نغمے میری پائل کے دیکھو سُر کے پُھول کھلائیں۔

(انترا) ۔ کوئی کلی جس دم مسکائے۔ من میرا جھنجلی بن جائے۔

کلیوں سے پیار کروں۔ باتیں ہزار کروں۔ دیکھو کم کم کھلتی جائیں۔

[ما نی*]	++ گا ما	پا دھا نی دھا	پا ما پا دھا	پا پا ما ما	گا ـ گا گا
تال ۔ کہروا ۔	++ می ـ	ٹھے ـ ن غ	مے ـ ـ ے ری	پا ـ ئی ل	کے ـ دے کھو
+ ما پا ما گا	رے گا ما گا	رے سا سا ـ	رے سا نی سا	گا ما پا ما گا	رے گا ـ گا
+ سُر کے ـ	پُھو ـ ل کھ	لا ـ ئیں ـ	ہو ـ ـ ـ	ـ سُر کے ـ	پُھو ـ ل ھ
رے سا سا ـ	ـ ـ	+ سا سا سا	دھا نی سا سا	+رے گا سا سا	دھا نی دھا پا
ـ ـ ئیں ـ	ـ ـ (انترا)	+ کو ئی ک	لی ـ جِ س	ـ دم مُ س	کا ـ ئے ـ

دھ نی پا ۔	+رے گا سا سا	دھانی^ سا رے	+ سا سا سا	۔۔۔ سا	دھ پا دھ نی دھ نی^
جا ۔ ئے ۔	+ لی ب ن	را ۔ تِ ت	+ م ن ے	۔۔۔۔	۔۔۔ ۔

۔ پا ما ۔ گا	۔ رے گا گا	پا ما ما گا گا	+ ما پا دھا	دھ پاپا ما ما	+ پا دھ نی
۔ کم ک ۔ م	+ دے ۔ کھو	زا ۔ د ک روں	+ با تیں ہ	پیا ۔ د ک روں	+ گل بو سا سے

۔۔	رے سا ۔۔	رے گا ما گا
۔۔	جا ۔ ئے ۔	کھ ل تی ۔

پشتو لوک دُھن

تال۔ چلت دادرا۔

(استھائی)۔ آؤ ساتھیو وطن کے گیت گاتے چلیں۔ آنگنوں میں پیار کے دیے جلاتے چلیں۔

(انترہ)۔ سبز کھیتوں کو یہ گدگداتی ہوئی۔ غنچۂ گل کی چادر اڑاتی ہوئی۔

اِس ہوا کی چال سے قدم ملاتے چلیں۔

نی ۔ رے ۔ رے	رے ۔ رے ۔ سا	رے ۔ سا ۔ نی	سا سا رے سا ۔ سا	نی سا سا سا ۔ سا	+++ دھا ۔ نی	[گا*، ما*، نی*]
یں ۔ آن ۔ گ	گا ۔ تے ۔ چ	طن کے گی ۔ ت	سا ۔ تھی یو ۔ و	+++ آ ۔ ؤ		

پا ۔ ۔ ما گا	+++ گا ۔ ما	نی ۔۔	رے ۔ رے ۔ سا نی	رے گا رے سا ۔ سا	ما گا گا گا ۔ ما
کھے ۔ توں کو	+++ سب ۔ ز	لیں ۔ (انترہ)	لا ۔ تے ۔ چ	کے ۔ دی ۔ ج	نوں ۔ میں پیا ۔ ر

گا ۔ رے ۔ سا	ما گا رے ۔ رے	پا ۔ ما گا ۔ گا	سا ۔ گا ۔ ما	گا ۔ رے ۔ سا	ما ۔ گا رے ۔
ڑ ۔ تی ۔ ہو	چا ۔ د ر ا	ئے ۔ گ ل ۔ کی	ئی ۔ غ ن چ	دا ۔ تی ۔ ہو	یہ ۔ گد گ ۔

نی ۔	رے ۔ رے ۔ سا	رے سا رے سا سا نی	سا ۔ سا سا ۔ سا	سا ۔ دھ دھ نی
لیں ۔	لا ۔ تے ۔ چ	سے ۔ ق د م ۔	و ۔ کی چا ۔ ل	ئی ۔ اِس ہ

پشتو لوک دُھن

(ماتہ پہ سر دو ستر گو کتل سہ کوہ)۔ تال کہروا۔

استھائی:۔ اب کے برسات میں جو گاؤں میرے جانا بادل، میری دُعائیں برسانا بادل۔

(انترا)۔ کھیتوں باغوں پہ یوں جا کے چھانا، جیسے لگا ہو اک شامیانہ،

موتی پھوار سے ساری فضا چمکانا بادل، میری دُعائیں برسانا بادل۔

[گا*ما*نی*]	+ ما دھا نی	سا ۔ سا سا سا	سا سا سا سا	رے رے سا نی	+ نی رے گا
	+اب کے بر	سا ۔ ت میں جو	گا ؤں مے رے	جا نا با دل	+ مے ری دُ

ما ۔ گا رے	سا سا سا سا		+ سا گا ما	پا ۔ ما گا	+ گا ما گا
عا ۔ ئیں بر	سا نا با دل	(انترہ)	+ کھے توں با	غوں ۔ پہ ۔	+ یوں جا کے

رے سا سا ۔	+ سا گا ما	پا ۔ ما گا	+ گا ما گا	رے سا سا ۔	+ ما دھا نی
چھ ۔ نا ۔	+ جے سے ل	گا ۔ ہو ۔	+ اِک شا می	یا ۔ نہ ۔	+ مو تی پھ

سا ۔ سا سا سا	سا سا سا سا	رے رے سا نی
وا ۔ رے سا	ری ف ضا چم	کا نا با دل

سندھی لوک دُھن

۔ تال۔ کہروا۔

(استھائی)۔ پھول پھول گاؤں میں تو پھول پھول گاؤں۔

میں تو ڈال گھوموں۔ میں تو پات پات گھوموں۔ ہو تیکی بن کے پھولوں پہ سر اؤں۔

(انترا)۔ گلشن گلشن نرم ہوائے لہرائے۔ باغوں میں شام ڈھلے گُل کی مہکار چھپے۔ میں تو ڈال ڈ ں...

[ما*نی*]	سا سا رے گا رے گا	سا سا دھا پا	سا سا رے گا رے گا	سا سا دھا دھا	پا پا دھا نی دھا نی
	پھوں پھو ۔ ل ۔	گا ؤں میں تو	پھول پھو ۔ ل ۔	گا ؤں میں تو	ڈ ں ڈ ۔ ں ۔

پا پا دھا دھا	پا پپا دھا پاپا	گا رے ـ رے	گاگا ما دھا پا	سا سا سا رے	سا سا ـ رے
گھومتوں میں تو	پت پا ـ ت	جھومتوں ـ ہو	جت لی بن کے	پھولوں پہ ـ	راؤں ـ ـ
سا ـ دھا پا		+ پا پا پا	پا پا دھانی دھانی	پا پا دھا نی	پا ـ پا پا
ر ـ ؤں ـ	(انترہ)	+ گل ش ن	گ ل ش ـ ن ـ	ن ر م ہ	وا ـ ل ہ
دھا سا پا ـ	++++	+ ما ما پا	دھا ـ دھا پا پا	ما گا سا رے	گا ـ گا رے سا
را ـ ئے ـ	++++	+ باغوں میں	شا ـ م ڈھلے	ـ گل کی ـ	کا ـ د ج ے

میں توڈال ڈال گھومتوں....

سندھی لوک دھن تال ـ چلت دادرا

ہے جمالو واہ واہ جمالو۔

ڈہ اٹھیں ریشمی گھٹائیں ـ ہے جمالو۔ ڈہ چلیں شبنمی ہوائیں ـ ہے جمالو۔

ہے جمالو واہ واہ جمالو۔

[ما*]	سا ـ سا سا ـ	سا ـ پا ـ پا ـ	پا ـ دھا پا ما ـ	گا ـ دھا دھا دھا ـ	پا ـ دھا پا ـ
	ہے ج ما ـ ـ	لو ـ ـ واہ	واہ ج ما ـ	لو ـ وہ اٹھیں ـ	رے ـ ش می گھ
گا ـ رے سا ـ	پا ـ سا سا سا ـ	رے ـ دھا دھا دھا	پا ـ دھا پا ما ما	گا ـ ـ رے سا ـ	پا ـ سا سا ـ
ٹا ـ ـ ئیں ـ	ہے ج ما ـ ـ	لو وہ چلیں ـ	ش ب ن می ـ	وا ـ ئیں ـ	ہے ـ ج ما ـ
رے ـ ـ	سا ـ سا سا ـ	نی سانی دھا پا ـ	پا ـ دھا پا ما پا	دھا ـ ـ	
و ـ ـ	ہے ج ما ـ	لو ـ ـ	ہے ج ما ـ	لو ـ ـ	

بلوچی لوک دھن

تال۔ چلت دادرا۔

(استھائی۔ چلا جا گائے چلا جا۔ میرے من گائے چلا جا۔
تیرے موسم کی ہواؤں پہ تو لہرائے چلا جا۔

(انترہ۔ میرے آنگن کی بہاریں۔ مجھے رہ رہ کے پکاریں۔ یہ مجھے پھول جو ماریں میں صدقہ یہ اتاریں۔
نئے پھولوں کی شگوفوں کی قسم کھائے چلا جا۔

[رے*]

++پا ماگارے	سا۔ ساسا سا۔	سا۔ پا ماگا رے	سا۔ ساساسا۔	سا۔ پ پ پ پ۔
++چ لاجا۔	گا۔ ۔ئے چ لا۔	جا۔ مے رے من	گا۔ ۔ئے چ ر۔	جا۔ ن ئے مو۔

دھانی۔دھا پا۔	پ دھ۔پ ماگا	ماپا۔ ماگارے	گا۔
سم کی۔ ا وا۔	ؤں پا۔ تو ل ہ	رائے۔چ لا۔	جا۔

++پ ماگارے
++مے رے آ۔

(انترہ)

سا سا۔سا سا۔	سا۔ پا ما گارے	ساسا۔ سا سا۔	سا۔ پاپا پا۔	دھانی۔دھا پا۔	گا۔ پ ماگارے
گن کی۔ب ہا۔	ریں۔م جھے ر ہ	رہ کے پُ کا۔	ریں۔م جھے یہ۔	پھو۔ل جو ما۔	ریں۔مے راص د

سا۔ سا ساسا۔	سا۔ پاپا پا۔	دھانی۔دھا پا ما	پا دھا پا ما گا۔	ما پا۔ ماگارے	گا۔
قہ۔ یہ اُ تا۔	ریں۔ن ئے پھو۔	لوں کی۔ش گو۔	فوں۔کی ق سم۔	کھائے۔چ ۔	جا۔

چلا جا گائے چلا جا۔

پشتو لوک دھن ۱

(پہ دے باڑہ کے،،) پشتو تال۔ سنگرہ

(استھائی)۔ ٹھنڈی ہوائیں، یہ ریشمی گھٹائیں، دھرتی کے گیت گائیں۔

(انترہ)۔ میرے وطن کو چومتے ہیں یہ ریشمی اجالے۔ درخت مل کے جھومتے ہیں، ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے۔
میٹھی صدائیں، کھیتوں سے اڑ کے آئیں، جذبات کو جگائیں۔

[*٠]

++ پا دھا۔ پا۔	سا۔ ۔ ۔ سارے	گا۔رے گا۔سا۔	گا۔رے ۔سارے
++ ٹھن ڈی۔ ہو	وا۔ ئیں ۔ یہ۔	رے۔ش می۔ گھ۔	تا۔ ئیں ۔ یہ۔

گا۔رے گا۔ سا۔	گا۔رے ۔سارے	گا۔ پا گا۔رے سا	سا۔ ۔رے سادھاپا
رے۔ش می۔ گھ۔	تا۔ئیں ۔ دھ ر	تی۔ کے گی۔ ت۔	گا۔ ۔ ئیں۔ ۔

(انترہ)

++ پا پا۔ ما^۔	پا پا دھا پا ما۔ ما	ماپا ما گا۔سارے
++م رے۔ و	طن کو چو ۔ م	تے۔ ہیں ۔ یہ۔

گا۔ پا گا۔ رے سا	سا۔ ۔ سا۔ ۔	++ پا پا۔ ما^۔	پا۔ دھا پاپا ۔ ما
رے۔ش می۔ ا	جا ۔ ۔ لے۔ ۔	++ د رخ۔ ت۔	مل کے جھو ۔ م

ما پا ما گا۔سارے	گا۔ پا گا۔رے سا	سا۔ ۔ سا۔ ۔	++ پا دھا۔ پا۔
تے۔ ہیں ۔ ۔ ہ	تھوں۔ میں ہا۔ ۔ تھ	ڈا۔ ۔ لے۔ ۔	++ می ٹھی۔ ص

سا۔ ۔ ۔ سارے	گا۔رے گا گا سا۔	گا۔رے رے۔ سارے	گا۔ رے گا۔سا
دا۔ ئیں ۔ کھے۔	توں۔ سے اُ ڑ کے۔	آ۔ ئیں ۔ کھے۔	توں ۔ سے اُڑ کے۔

گا۔رے ۔ ۔سارے	گا۔ پا گا۔ سا سا	سا ۔رے سادھاپا
آئیں۔ ۔ ج ذ	با ۔ ت کو۔ ۔ج	گا۔ ئیں ۔ ۔

ملی نغمہ

شاعر : جمیل الدین عالی

موسیقار : سہیل رعنا

جیوے جیوے پاکستان۔

من پنچھی جب پنکھ ہلائے کیا کیا سر بکھرائے۔ سننے والے سنیں جو اس میں ایک ہی دھن لہرائے۔

پاکستان، پاکستان، جیوے پاکستان۔

[ما*نی*]	گا سا ـ ـ	گا سا ـ ـ	گا سا رے گا	ما ـ ـ ما	ما ما ما ـ
تال۔کہروا	جی دے ـ ـ	جی دے ـ ـ	جی دے پا کس	تا ـ ـ ن	پا کس تان۔
رے رے رے ـ	نی سا رے نی	سا ـ ـ ـ	سا نی دھا پا	دھا ـ ـ ـ	نی دھ پا گا
پا کس تان۔	جی دے پا کس	تا ـ ـ ن	جی ـ ـ ـ	دے ـ ـ ـ	جی ـ ـ ـ
پا ـ گا رے سا		+گاما سپا ـ دھا	پا ـ پا پا	+گاما سپا ـ دھا	پا ـ پا ـ
دے ـ ـ ـ	(انترہ)	+من سپ ـ ن	چھی ـ ج ب	+پن ـ کھ ـ ہ	ر ـ ـ ئے۔
+ پانی ـ نی	دھ پا دھا نی	دھاپا دھاپا پا ـ	ما ـ گا ـ	+ پانی ـ نی	دھ پا دھ نی
+ کیا ـ کیا	سُ ر ب کھ	را ـ ـ ئے	ہو ـ ـ ـ	+ کیا ـ کیا	سُ ر ب کھ
دھ پا پا ـ	+ گاما سپا ـ دھا	پا ـ پا ـ	+ گاما سپا ـ دھا	پا پا پا ـ	+پا رے ـ سا سا
ر ـ ئے ـ	+سُن ـ نے ـ	دا ـ لے ـ	+س ـ نیں ـ جو	اُ س میں ـ	+اے ـ ک ہی
نی دھ نی سا	نی دھا پا ـ	دھا ـ نی ـ	سا سا سا ـ سا	+ + + +	دھا دھا دھا ـ دھ
دُھ ن س ہ	را ـ ئے ـ	ہو ـ ـ ـ	پا کس تا ـ ن	+ + + +	پا کس تا ـ ن
+ + + +	سا سا سا ـ سا	دھا دھا دھا ـ دھا	ما پا دھا ما	پا ـ گا رے سا	
+ + + +	پا کس تا ـ ن	پا کس تا ـ ن	جی دے پا کس	تا ـ ـ ن	

ملی نغمہ

شاعر : مسرور انور | موسیقار : سہیل رعنا

سوہنی دھرتی اللہ رکھے قدم قدم آباد تجھے۔

تیرا ہر اک ذرّہ ہم کو اپنی جان سے پیارا۔ تیرے دم سے شان ہماری تجھ سے نام ہمارا۔

جب تک ہے یہ دُنیا ساری ہم دیکھیں آزاد تجھے۔

[ہ*نی*]	رے گا گا رے	سا نی^ سا ـ	رے ـ گا ـ	ما ـ پا ـ	پا دھا پا نی
تال ـ کہروا	سو ہ نی ـ	دھ ر تی ـ	ال ـ لہ ـ	ر ـ کھے ـ	ق د م ق
نی دھا پا دھ	ہ ـ ـ ـ	گا ـ رے ـ	رے گا ما پا	پا رے رے سا	سا ـ سا سا
د م آ ـ	با ـ ـ ـ	ـ ـ د ـ	ق د م ق	د م آ ـ	ب ـ د ت
	گا رے ـ ـ	رے گا ما پا	پا رے رے سا	سا ـ سا سا	سا ـ ـ ـ
	جھے ـ ـ ـ	ق د م ق	د م آ ـ	با ـ د ت	جھے ـ ـ ـ
رے ہ ہ گا	رے سا سا رے	پا ـ پا ـ	ما^ ـ پا ـ	+ ما^ ما^ پا	دھ نی دھا پا
تے ـ ر ـ	ہ ر ا ک	ذر ـ رہ ـ	ہم ـ کو ـ	+ ا پ نی	جا ـ ن سے
پا ـ ـ ـ	رے ما رے ـ	رے ما ما گا	سا سا رے ـ	پا ـ پا پا	ما^ ـ پا ـ
پیا ـ ـ ـ	ر ـ ـ ـ	تے ـ رے ـ	د م سے ـ	شا ـ ن ہ	ہ ـ ری ـ
+ ما^ ما^ پا	دھ نی دھا پا	پا ـ ـ ـ	نی^ دھا نی^ ـ	ـ نی^ نی^ نی^	نی^ ـ نی سا
+ ت جھ سے	نا ـ م ہ	ما ـ ـ ـ	را ـ ـ ـ	ـ جب ت ک	ہے ـ یہ ـ
نی^ سا نی سا	نی دھا دھا پا	رے رے گا ـ	ما دھا پا دھا	ما ـ ما ما	گا ـ رے ـ
دُ ت یہ ـ	سا ـ ری ـ	ہ م دے ـ	کھیں ـ آ ـ	زا ـ د ت	جھے ـ ـ ـ

ملی نغمہ

شاعر : صبا اختر — موسیقار : سہیل رعنا

میں بھی پاکستان ہوں، تو بھی پاکستان ہے۔ تو تو میری جان ہے تو میرا ایمان ہے۔

کہتی ہے یہ راہِ عمل آؤ ہم سب ساتھ چلیں۔ مشکل ہو یا آسانی، ہاتھ میں ڈالے ہاتھ چلیں۔

دھڑکن ہے پنجاب اگر دل اپنا مہران ہے۔

[۔]				
	سا سا سا رے	گا گا پا ۔	گا گا رے رے	گا رے سا ۔
تال۔ کہرو	میں بھی پا کس	تا ن ہوں ۔	تو بھی پا کس	تا ن ہے ۔
	گا گاپا پا پا	دھا ۔ پا ۔	گا گاپا پا پا	پا ۔ پادھا پادھ
	تو تو ۔ مے ری	جا ۔ ن ۔	تو مے را ای	مان ۔ ہے ۔
	پ سا ۔ دھا	پا گا رے سا		
	۔ ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔		

(انترہ)

پ پ دھا پ	سا سا سا سا ۔	پا پا دھا پا	سا سا سا سا ۔	پا پا پا رے	رے رے رے ۔
کہ تی ہے یہ	ر وم ل ۔	آ ؤ ہم سب	سا تھ چ لیں	مش کل ہو یا	آ سا نی ۔
رے رے سا دھا	سا سا سا سا	سا سا رے سا	گا ۔ گا گا گا	۔ رے سا دھ	پ گا پ دھ پ دھ
ہا تھ میں ڈ لیں	ہا تھ چ لیں ۔	دھڑ کن ہے پن	جا ۔ ب ا گر	۔ ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔
پ سا ۔ ۔	سا سا رے سا	گا ۔ گا گا گا	سا سا رے سا دھا	پا ۔ پادھا پادھ	
۔ ۔ ۔ ۔	دھڑ کن ہے پن	جا ۔ ب ا گر	دل اپ نا مہ	ران ہے ۔	

پ سا ۔ دھا	پا گا رے سا
۔ ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔

ملی نغمہ

شاعر: محشر بدایونی — موسیقار خلیل احمد

ہمارا پرچم یہ پیارا پرچم، یہ پرچموں میں عظیم پرچم، عطائے رب کریم پرچم۔

یہی نشانِ عزم ہمارا یہی ہے ابرِ کرم ہمارا

یہ جاں ہماری یہ دم ہمارا رہے گا اونچا علم ہمارا علم ہمارا عظیم پرچم۔ عطائے رب کریم پرچم۔

[گا*ما*دھا*نی*]	سارے گا ما گا	رے سا سا سا	سارے گا ما گا	رے سا سا سا	پا پا دھا دھا
تال۔کہرو	ہ ہ ۔ را	پ ر چ م	یہ پیا ۔ را	پ ر چ م	ہے پ ر چ
دھا پا پا ۔	پا پا دھا دھا	دھا پا پا پا	پا پا سا دھا	دھا پا پا ۔	پا پا دھا دھا
موں ۔ میں ۔	ع ظی ۔ م	پ ر چ م	ہے پ ر چ	موں ۔ میں ۔	ع ظی ۔ م
دھا پا پا پا	پا پا سا سا	سا ۔ سا ۔	سا دھا ۔ پا	گا رے سا سا	
پ ر چ م	ع طا ۔ ئے	رب ۔ ب ۔	ک ری ۔ م	پ ر چ م	(انترہ)
نی نی ۔ دھا^	نی پا دھا ما	پا گا رے سا	رے گا پا ۔	نی نی ۔ دھا^	نی پا دھا ہ
یہ ہی ۔ ن	ش ۔ ن ۔	ع زم ۔ ہ	ما ۔ را ۔	یہ ہی ۔ ہے	۔ ب ر ۔
پا گا رے سا	رے گا پا ۔	نی نی ۔ دھا^	نی دھا^نی دھا^	نی نی رے سا	دھا ۔ پا ۔
ک رم ۔ ہ	ہ ۔ را ۔	یہ جاں ۔ ہ	ما ۔ ری ۔	یہ دم ۔ ہ	ہ ۔ را ۔
نی نی ۔ دھا^	نی دھا^نی دھا^	نی نی پا پا	پا دھا سا ۔	پا پا دھا دھا	دھا پا پا ۔
ر ہے ۔ گا	اُوں ۔ چا ۔	ع لم ۔ ہ	ما ۔ را ۔	ع لم ۔ ہ	ہ ۔ ۔ ر
پا پا دھا دھا	دھا پا پا پا	پا پا سا سا	سا ۔ سا ۔	سا دھا ۔ پا	گا رے سا ۔
ع ظی ۔ م	پ رچ م	ع طا ۔ ئے	رب ۔ ب ۔	ک ری ۔ م	پ رچ م

ملی نغمہ

شاعر: مسرور انور — موسیقار: خلیل احمد

جگ جگ جیوے میرا پیارا وطن۔ لب پہ دُعا ہے دِل میں اُمنگ۔

اللہ رہتی دُنیا تک رکھے سلامت شان تیری۔

تیرے دم سے ہم زندہ، ہم سے ہے پہچان تیری۔ تجھ پہ نچھاور تن من دھن۔

[ما* نی*]	سا سا سا سا	سا سا سا سا	رے دھا نی سا	رے ۔ ۔ ۔	سا گا گا رے
تال۔ کہروا	ج گ ج گ	جی ئے مے را	پیا ۔ را و	طن ۔ ۔ ۔	ل ب پہ دُ
	رے ما ما گا	پا ما گا رے	سا سا نی دھا	سا سا سا نی	رے سا ۔ +
	عا ۔ ہے ۔	د ل میں ا	من گ ہو ۔	ج گ ج گ	جی ئے ۔ +
(انترہ)	گا ۔ ما گا	رے سا سا ۔	نی سا رے سا	نی سا دھو ۔	دھو رے ۔ دھو
	ال ۔ لا ہ	ر ہ تی ۔	دُ نی یا ۔	ت ک ۔ ۔	ر کھے ۔ س
	رے ۔ گا گا	ما گا رے سا	سا ۔ ۔ ۔	گا ۔ ما گا	رے سا سا ۔
	ل ۔ م ت	شا ۔ ن ت	ری ۔ ۔ ۔	تے ۔ رے ۔	د م سے ۔
	نی سا رے سا	نی سا دھا ۔	دھا رے رے ۔	گا ۔ گا گا	ما ۔ ۔ ۔
	ہ م زن ۔	دہ ۔ ۔ ۔	ہ م سے ۔	ہے ۔ پہ ۔	چا ۔ ن تی
	ما ۔ ۔ ۔	دھا دھا دھا دھا	دھا پا نی نی	دھا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔
	ری ۔ ۔ ۔	ت جھ پہ نِ	چھا ۔ و ر	ہے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔
	دھا دھا دھا دھا	دھا ۔ پا نی	پا ما ما رے	سا ۔ نی دھا	
	ت جھ پہ نِ	چھا ۔ و ر	ت ن م ن	دھ ۔ ن ۔	

ملی نغمہ

شاعر : امجد اسلام امجد　　　　موسیقار : خلیل احمد

خوشبو نے چھیڑا ساز تو جیسے دھرتی جاگ اٹھی۔ سفر ہوا آغاز تو جیسے دھرتی جاگ اٹھی۔

موسم کے ہر روپ سے اچھی تیری دھوپ اور چھاؤں۔

دنیا کے دامن میں کہیں نہ ایسے شہر اور گاؤں۔ تو نے دی آواز تو جیسے دھرتی جاگ اٹھی۔

[ﮦ*نی*]	دھ دھا دھا دھا	سا دھا دھانی	سا ۔ سا سا	سا ۔ سا ۔	۔ ۔ ۔ ۔
تان۔کہرو	خو ش بُو نے	چھے ۔ ڑا ۔	سا ۔ ز تو	جے ۔ سے ۔	دھ ر تی ۔
	گا رے سا سا	رے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔	ما ما ما ما	گا ۔ گا ۔
	جا ۔ گ ا	ٹھی ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔	س ف ر ہُو	وا ۔ آ ۔
رے۔رے رے	سا ۔ سا ۔	پا پا پا ۔	دھا پا ما گا	ما ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔
غا ۔ ز تو	جے ۔ سے	دھ ر تی ۔	جا ۔ گ ا	ٹھی ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔
	گا پ ما گا	رے سا سا سا	سا نی ۹ سا نی	نی ۔ نی ۔	دھ ۔ دھ نی
(انترہ)	مو ۔ س م	کے ۔ ہ ر	رو ۔ پ سے	ا ۔ چھی ۔	تے ۔ ری ۔
نی رے۔رے سا	سا ۔ سا ۔	۔ ۔ ۔ ۔			
دھوپ و ر	چھ ۔ وں ۔	۔ ۔ ۔ ۔	(اگلے مصرے کی طرز بھی یہی ہے۔)		
پ ۔ پ ۔	گا ۔ ما ۔	پا ۔ ۔ دھا	ما پا ما ۔	ما ۔ ما ۔	گا ۔ گا ۔
تو ۔ نے ۔	دی ۔ آ ۔	وا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔	تو ۔ نے ۔	دی ۔ آ ۔
رے۔رے رے	سا ۔ سا ۔	پا پا پا ۔	دھا پا ما گا	ما ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔
وا ۔ ز تو	جے ۔ سے ۔	دھ ر تی ۔	جا ۔ گ ا	ٹھی ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔ ۔

ملی نغمہ

شاعر : ذیشان ساحل — موسیقار جاوید اللہ دتا

اپنے گھر کے آنگن میں نئے گلاب تلاش کریں۔ ماضی حال اور مستقبل کے کھوئے خواب تلاش کریں۔

دھرتی کی روشن مٹی سے جگ کو جگمگ کر ڈالیں۔

کوئی نیا سورج بن جائے یا مہتاب تلاش کریں۔

[ما*گا*نی*]	سا سا سا ۔	سا سا رے گا	ما ۔ ما گا^	ما ۔ ۔ ۔	نی نی ۔ دھا
تال۔ کہروا	اپ نے ۔	گھ ر کے ۔	آن ۔ گ ن	میں ۔ ۔ ۔	ن ئے ۔ گ
	نی ۔ ما ما	پا ۔ پا پا	پا ۔ ۔ ۔	دھا* ۔ دھا* ۔	دھا* دھا* رے ما
	ر ۔ ب ت	لا ۔ ش ک	ریں ۔ ۔ ۔	ما ۔ ضی ۔	حا ل و ر
	پ پا پا ما	پا ما گا رے	نی ۔ رے ما	نی ۔ نی ما	پ ۔ پ پ
	م س ت ق	ب ل کے ۔	کھو ۔ ئے ۔	خوا ۔ ب ت	ر ۔ ش ک
	ما گا رے سا				پا ما گا ما
	ریں ۔ ۔ ۔			(انترہ)	دھ ر تی ۔
	پ ما گا ما	نی پا پا دھا*	ما پا پا ۔	نی نی رے ۔	ما ما نی دھا*
	کی ۔ رو ۔	ش ن م ۔	ٹی ۔ سے ۔	ج گ کو ۔	ج گ م گ
	پ پا پا ۔	پا ۔ ۔ ۔	نی ۔ نی دھا	نی ۔ رے ما	دھا دھا دھا پا
	ک ر ڈا ۔	لیں ۔ ۔ ۔	کو ۔ ئی ن	یا ۔ سو ۔	ر ج ب ن
	دھا ۔ دھا ۔	نی ۔ رے ما	نی ۔ نی ما	پا ۔ پا پ	ما گا رے سا
	جا ۔ ئے ۔	یا ۔ ما ہ	تا ۔ ب ت	لا ۔ ش ک	ریں ۔ ۔ ۔

ملی نغمہ

شاعر : کلیم عثمانی — موسیقار : نثار بزمی

یہ وطن تمہارا ہے، تم ہو پاسباں اس کے۔ یہ چمن تمہارا ہے تم ہو باغباں اس کے۔
یہ چمن کے پھولوں پر رنگ و آب تم سے ہے۔ اس زمیں کا ہر ذرّہ آفتاب تم سے ہے۔
یہ فضا تمہاری ہے۔ بحر و بر تمہارے ہیں۔ کہکشاں کے یہ جادے رہگزر تمہارے ہیں۔

[۲۰]	++ پا پا	سا ۔ ۔ پا	سا ۔ گا ۔	رے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ رے سا
تال۔ کہروا	یہ و	طن ۔ ۔ تم	ہا ۔ را ۔	ہے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ تم ہو

رے گا ۔ رے	گا پا رے رے	سا ۔ ۔ ۔	۔ ۔
پا ۔ ۔ س	باں ۔ اِ س	کے ۔ ۔ ۔	۔ ۔

(اگلے مصرعے کی طرز بھی یہی ہے)

(انترہ)	++ سا رے	گا ۔ ۔ رے	رے ما ما گا	گا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ سا رے
	++ یہ چ	من ۔ ۔ کے	پھو ۔ لوں ۔	پر ۔ ۔ ۔	۔ ۔ رن گ و

گا ۔ ۔ رے	رے ما ما گا	گا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ گا ما	پا ۔ ۔ پا	پا دھ دھا پا
آ ۔ ۔ ب	تُ م سے	ہے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ یہ ف	ضا ۔ ۔ تم	ہا ۔ ری ۔

پا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ گا ما	پا ۔ ۔ پا	پا دھا دھا پا	پا ۔ ۔ ۔	۔ ۔ پا سا
ہے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ ح رو	بر ۔ ۔ تم	ہا ۔ رے ۔	ہیں ۔ ۔ ۔	۔ ۔ کہ کہ

نی ۔ ۔ دھ	پا ۔ دھا پا	ما ۔ ۔ ۔	۔ ۔ گا ما	دھا ۔ ۔ ۔	پا ۔ رے ۔
شاں ۔ ۔ کے	یہ ۔ جا ۔	دے ۔ ۔ ۔	۔ ۔ رہ گُ	زر ۔ ۔ تم	ہا ۔ رے ۔

سا ۔ ۔ ۔	۔ ۔
ہیں ۔ ۔ ۔	۔ ۔

شاعر: صبا اختر　　　　موسیقار: نثار بزمی

یہ مہر ماہتاب ہیں، اُجالا جب تلک رہے۔ جیئے میرا وطن جیئے۔
ہوں پہ ایک تازگی، دلوں میں سب خوشی رہے۔ جو گود ہے بھری رہے، جو مانگ ہے سجی رہے۔
نظر نظر جلے رہیں، سہاگ رات کے دیے۔

[ما*نی*]	++ پا	پا ـ دھا پا ـ ما	پا ـ دھا پا پا ـ پا	پا ـ نی دھا ـ پا	ما ـ گا رے ـ گا
چنت دور	++ یہ	مہ ـ ر و ما ـ ہ	تا ـ ب ہیں اُ	جا ـ لا ج ب ت	لک ـ رہے ـ جی
سا ـ ـ رے	گا ـ ـ رے	ما ـ ـ ـ پا	گا ـ ـ ـ		
ئے ـ ـ م	را ـ ـ و	طن ـ ـ جی	ئے ـ ـ		

++ پا	سا ـ ـ ـ رے	گا سا دھا ـ پا	گا ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ دھا	ما ـ ـ ـ ما
(انترہ) ++ ہو	ہو ـ ـ ـ پہ	اے ـ ک تا ـ ز	گی ـ ـ	ـ ـ ـ ـ د	لوں ـ ـ میں
پا ـ دھا پا ـ نی	دھا ـ ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ سا	سا ـ نی^ سا ـ نی^	سا ـ نی^ دھا ـ سا	سا ـ نی^ سا ـ نی^
سب ـ خو شی ـ ر	ہے ـ ـ ـ	ـ ـ ـ جو	گو ـ د ہے ـ بھ	ری ـ ر ہے ـ جو	ما ـ ن گ ہے ـ س
سا ـ نی^ دھا ـ پا	نی ـ دھا پا ـ ما	گا ـ رے سا ـ پا	پا ـ دھا پا ـ ما	پا ـ دھا پا ـ پا	پا ـ نی دھا ـ پا
جی ـ رہے ـ جو	ما ـ گ ہے ـ س	جی ـ رہے ـ ن	ظر ـ ن ظر ـ ج	لے ـ رہیں ـ س	ہا ـ گ را ـ ت
ما ـ گا رے ـ گا	سا ـ ـ ـ رے	گا ـ ـ ـ ما	پا ـ ـ ـ ما	گا ـ ـ ـ ـ	
کے ـ دیے ـ ج	ئے ـ ـ ـ م	را ـ ـ ـ و	طن ـ ـ جی	ئے ـ ـ	

ملی نغمہ

شاعر: طائر پرواز　　　　موسیقار: جنا رہنری

نئے وِتوں کی مسافتوں کو اُجالنا ہے۔

وفا سے آسودہ ساعتوں کو سنبھالنا ہے۔ امید صبح جمال رکھنا ہے۔ خیال رکھنا۔

یہ دھوپ اِس کی، یہ چھاؤں اِس کی، ہماری دولت۔ یہ خاک پاک اِس کی، اپنی عزت ہے اپنی عظمت۔

[*]	+ سا پا دھا	سا ـ سا ـ	+ سا پا دھا	سا ـ سا ـ	سا سا رے سا
تال۔ کہروا	+ ن ئے وِ	توں ـ کی	+م سا ف	توں ـ کو ـ	اُ جا ـ ں
دھا پا پا ـ	+ گا گا گا*	گا ـ گا ـ	ـ پا پا پا	پا پا پا ما	ما ماپا دھا دھا
نا ـ ہے ـ	+ اُ جا ل	نا ـ ہے ـ	ـ اُ می د	ص ب ح ـ	ج ما ـ ل
ما ما ـ	ـ ما گا سا	رے رے رے ـ	ـ ـ ـ پا	سا سا سا نی	سا ـ ـ نی
رکھ نا ـ	ـ خ یا ل	ر کھ نا ـ	ـ ـ ـ خ	یا ل ر کھ	نا ـ ـ خ
رے رے رے سا	سا ـ ـ سا	گا ـ ـ ـ	ـ پا رے رے	سا ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ
یا ں ر کھ	نا ـ ـ خ	یا ـ ـ ـ	ـ ل ر کھ	نا ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ
(انترہ)	+ پا پا پا	دھا دھا دھا دھا	+ پا پا پا	دھا دھا دھا دھ	
	+ یہ ڈھو پ	اُ س کی ـ	+ یہ چھا ؤں	اُ س کی ـ	
پا پا دھا پا	ما ـ ما ما	+ گا رے سا	سا ـ گا ـ گا	+ سا پا دھا	سا ـ سا ـ
ہ ما ـ ری	دو ـ ل ت	+ ہ ما ری	دو ـ ل ـ ت	+ ن ئے وِ	توں ـ کی ـ
+ سا پا دھا	سا ـ سا ـ	سا سا رے سا	دھا پا پا ـ	+ گا گا گا*	گا ـ گا ـ
+ س ط ف	توں ـ کو ـ	اُ جا ـ ل	نا ـ ہے ـ	+ اُ جا ل	نا ـ ہے ـ

انترے کے دونوں مصرعوں کی دُھن ایک جیسی ہے۔

شاعر : محشر بدایونی　　　　موسیقار : نثار بزمی

ہم زندہ قوم ہیں، پائندہ قوم ہیں، ہم سب کی ہے پہچان۔ ہم سب کا پاکستان۔
ہر دل کے اُفق پر ہے۔ چاند ایک ستارہ ایک ہے کلمہ بھی واحد، یہ پرچم بھی ہمارا ایک۔
ہم یک دل ہم یک جان

[ما*]　　　　+ گا

تال کہرو　　　　+ ہم

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ما پا	دھا ـ دھا	پا ـ	ـ رے	گا ما	پا ـ پا	گا ـ	ـ گا
زِن دہ	قو ـ م	ہیں ـ	ـ پا	ئن دہ	قو ـ م	ہیں ـ	ـ ہم
ما رے	گا سا	رے ـ رے	ـ پا	ما گا	رے سا	گا ـ گا	رے سا
سب کی	ہے ـ	پہ ـ ن	ـ ہم	سب کا	پا کِس	تا ـ ن	پا کِس
رے ـ رے	سا دھا	پا ـ پا	ـ پا	دھا سا	رے گا	رے گا سا	(فقرہ)
تا ـ ن	پا کِس	تا ـ ن	ـ ہم	سب کا	پا کِس	تا ـ ن	
+ سا	سا ساسا	رے گا رے گا	سا ـ	+ سا	گا گا رے	ما گا	رے ـ رے
+ ہر	دِل کے اُ	فق پہ ر	ہے ـ	+ چاں	اے ک ہی	تا را	اے ـ ک
+ ما	ما ما	گا رے	ما +	+ پا	پا پا پا	پاپا ما گا	گا ـ گا
+ ہے	کل مہ	بھی وا	حد +	+ یہ	چم بھی ہ	ما ر	ے ـ ک
+ دھا	دھا دھا	ما پا	دھا ـ	+ سا	سا سا	دھا نی	سا ـ
+ ہم	یک دِل	ہم یک	جاں ـ	+ ہم	یک دِل	ہم یک	جاں ـ

قومی ترانہ

شاعر۔ حفیظ جالندھری　　　موسیقار۔ ایم۔ اے۔ چھاگلہ

پاک سرزمین شاد باد　　کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان　　مرکزِ یقین شاد باد

پاک سر زمیں کا نظام　　قوتِ اخوتِ عوام
قوم ملک سلطنت　　پایندہ تابندہ باد　　شاد باد منزلِ مُراد

پرچم ستارہ و ہلال　　رہبرِ ترقی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال　　جانِ استقبال　　سایۂ خدائے ذوالجلال

[*۱]

سا ـ ـ سا	گا ـ ـ ـ	پا ـ ـ پا	دھا ـ ـ سا	پا ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ	ـ ـ ـ پ
پا ـ ـ ک	سر ـ ـ ز	ی ـ ـ ن	شا ـ ـ د	با ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ	ـ ـ ـ د
سا ـ ـ سا	پا ـ ـ پ	دھا ـ ـ دھا	ما ـ ـ گا	ما ـ رے	ـ ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ
کش ـ ـ و	ر ـ ـ ح	سی ـ ـ ن	شا ـ د	با ـ ـ د	ـ ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ
گا ـ ـ گا	ما ـ ـ رے	گا ـ پا ـ	دھا ـ نی ـ	سا ـ ـ سا	نی ـ دھا ـ	پا ـ ما ـ	گا ـ ـ گا
تو ـ ـ نِ	شا ـ ـ نِ	عز ـ م ـ	عا ـ لی ـ	شا ـ ـ ن	ار ـ ض ـ	پا ـ کس ـ	تا ـ ـ ن
پا ـ ـ پا	ما ـ ـ گا	ما ـ ـ ما	گا ـ رے	سا ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ	ـ ـ ـ سا
مر ـ ـ ک	ز ـ ـ ی	قی ـ ـ ن	شا ـ د	با ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ	ـ ـ ـ ـ	ـ ـ ـ د

سا - - سا	رے - - ما	گا* - - گا*	رے - - نی*	سا - - -	- - - -	- - - -	- - - -
پا - - ک	سر - - ز	می - - ن	کا - - نِ	ظا - - -	- - - -	- - - -	- - م -
رے - - گا*	ما - - پا	دھا* - - دھا*	نی - - نی	سا - - -	- - - -	- - - -	- - - -
قو - - و	تِ - - ا	اُخ - - و	تِ - - ع	وا - - -	- - - -	- - - -	- - م -
ما - - ما	پا - - پا	نی - - نی	سا - - -	رے - گا* -	رے - سا -	رے - نی -	سا - - سا
قو - - م	مُل - - ک	سل - - ط	نت - - -	پا - ئن -	دا - تا -	بن - د -	با - - د
پا - - پا	ما - - گا	ما - - ما	گا - - رے	سا - - -	- - - -	- - - -	- - - سا
شا - - د	با - - د	من - - ز	لِ - - م	را - - -	- - - -	- - - -	- - - د
سا - - سا	گا - - ما	پا - - پا	دھا - - ما	پا - - -	- - - -	- - - -	- - پا -
پر - - چ	مِ - - س	تا - - رہ	ئے - - ہ	لا - - -	- - - -	- - - -	- - ل -
سا - - سا	پا - - پا	دھا - - دھا	ما - - گا	ما رے - -	- - - -	- - - -	- - - -
رہ - - ب	رِ - - ت	رق - - قی	و - - ک	ما - - -	- - - -	- - - -	- - ل -
گا - - گا	ما رے -	گا - پا -	دھا - نی -	سا - - سا	نی - دھا -	پا - ما -	گا - - گا
تر - - ج	ما - ن -	ما - ضی -	شا - ن -	حا - ل -	جا - نِ -	اِس - تق -	با - - ل
پا - - پا	ما - - گا	ما - - ما	گا - - رے	سا - - -	- - - -	- - - -	- - سا -
سا - - یہ	ئے - - خ	دا - - ئے	ذُول - - ج	لا - - -	- - - -	- - - -	- - ل -

Chord System

اگر کچھ سُر یکے بعد دیگرے بجائے جائیں تو نغمہ پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اگر کچھ سُر اکٹھے ایک ساتھ بجائے جائیں مثلاً (سا گا پا) اور ان سے خوشگوار تاثر پیدا ہو تو یہ عمل ہم آہنگی Harmony کہلاتا ہے۔ لے یا تال Rhythm ایک نغمہ کو توازن میں رکھتی ہے۔ ہم آہنگی کسی نغمہ کو مزید پالش کرتی ہے اور دلکشی پیدا کرتی ہے۔

کورڈ سسٹم مغربی موسیقی کی ہم آہنگی Harmony کی اساس ہے جس کے بغیر وہ نامکمل ہے۔ اور ایک یہی خاصیت ہے جس کی وجہ سے پوری دُنیا میں روشناس ہوئی یہ بہت نفیس سحر انگیز عمل ہے جس کی وجہ سے ایک نغمہ مزید نکھر جاتا ہے۔ اس کا استعمال دو طریق سے ہوتا ہے۔ سنگت Accompaniment در نغمہ کی ہم آہنگ موسیقی Counter Music کے طور پر۔

اگر دو یا زیادہ انٹرول کو (تین یا زیادہ سُروں کو) اکٹھا ایک ساتھ بجایا جائے۔ اور سماعت پر خوشگوار تاثر پیدا ہو تو سُروں کا ایسا مجموعہ کورڈ کہلاتا ہے۔ کورڈ بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ جس سُر پر کورڈ بنانا ہو، اس سے اگلے طاق سُر لیتے جائیں۔ اس سے مزید میجر (دو ٹون) یا مائنر انٹرول (ڈیڑھ ٹون) بنتے جائیں گے۔

کورڈ کی مثال ایک عمارت جیسی ہے جس پر مزید منزلیں تعمیر کی جا سکتی ہیں۔ اسی طرح اگر ہم 5th کے اوپر ایک دوسرا انٹرول رکھ دیں تو 7th کورڈ بن جائے گا۔ علیٰ ہذا القیاس۔

جس سُر پر کورڈ بنایا جاتا ہے۔ وہ کورڈ کا بنیادی سُر Root کہلاتا ہے اور اسی کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ چونکہ کورڈ ایک سُر چھوڑ کر بنایا جاتا ہے۔ اس سے سُروں کے درمیان ڈیڑھ ٹون یا دو ٹون کے فاصلے کے انٹرول بنتے ہیں۔ اس طرح کسی کورڈ میں سُروں کی ترتیب ۱، ۳، ۵، ۷، ۹ ...وغیرہ کی صورت میں ہی ہوتی ہے۔ تین سُروں کے کورڈ میں دو انٹرول ہونگے۔ جُوں جُوں ایک سُر کا اضافہ کرتے جائیں گے انٹرول بڑھتے جائیں گے۔ کورڈز پیانو کی کسی بھی سُر سے بنائے جا سکتے ہیں۔ اور اسی کے نام سے پہچانے جاتے ہیں۔

مثلاً مندرجہ ذیل 7th کورڈز

سا گا پا نی — C7= C E G B

رے ما دھا سا — D7= D F# A C#

گا دھا* نی گا — Em7= E G# B D#

مندرجہ بالا تمام میجر کورڈز ہیں کیونکہ 5th میجر کورڈ کے آگے میجر انٹرول رکھے گئے ہیں۔
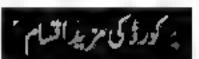
میجر کورڈ Major Chord .... (دو ٹون انٹرول + ڈیڑھ ٹون انٹرول)

مائنر کورڈ Minor Chord .... (ڈیڑھ ٹون انٹرول + دو ٹون انٹرول)

میجر انٹرول (دو ٹون) اور مائنر انٹرول (ڈیڑھ ٹون) کی آمیزش سے کورڈ کی مزید چار قسمیں بنتی ہیں۔ مندرجہ ذیل یہ چار قسم کے کورڈز ٹونک C پر بنائے گئے ہیں۔

Augmented	Diminshed	Minor	Major	نام کورڈ
1+3+5#	1+3b + 5b	1+3b +5	1+3+5	سُر نمبر
سا گا دھا*	سا گا* ما	سا گا* پا	سا گا پا	سا
C E Ab /G#	C Eb G	C Eb G	C E G	C
رے ما نی*	رے ما* دھا*	رے ما* دھا	رے ما دھا	رے
D F# Bb	D F Ab	D F A	D F# A	D
گا دھا* سا	گا پا نی*	گا پا نی	گا دھا* نی	گا
E Ab C	E G Bb	E G B	E Ab B	E

یہاں مختصر تعارف دیا گیا ہے تفصیل کیلئے کتاب کلاسیکی اردو موسیقی پڑھیے۔

مروّجہ راگ

(۱) نغماتی سراپا راگ ایمن

[ـ]　سا ـــ، نی رے گا ـــ، مارے گا ـــ، پاما گا ـــ، مادھانی ـــ، دھانی سا ـــ،
سا ـــ، نی رے گا ـــ رے سا ـــ نی دھاپا ـــ، دھاپاما ـــ رے گا ـــ، نی رے ـــ سا ـــ،

(۲) نغماتی سراپا راگ بلاول

[*۰]　سا ـــ رے گا ـــ مارے گا پاما گا ـــ، گا پا ـــ، نی دھانی سا ـــ،
سا ـــ نی دھا پا ـــ، ما گا ـــ، ما رے گا پاما گا ـــ، مارے ـــ سا ـــ،

(۳) نغماتی سراپا راگ کھماج

[۰*نی*]　نی ۸ سا گا ـــ، ما پا ـــ دھا، گا ما پا دھا نی ۸ ـــ، پانی ۸ سا ـــ، سا نی دھا ـــ پا ـــ، گا ۰ پا دھا،
گا پا ما گا ـــ، رے سا ـــ، گا ما پا ـــ،

(۴) نغماتی سراپا راگ کافی

[گا*۰*نی*]　سا سا رے رے گا گا ما ما پا ـــ، ۰ ما پانی دھانی دھا پا ـــ، ما پا دھا نی سا ـــ
پانی ۸ سا رے گا رے ـــ، گا رے سا ـــ، نی دھا ـــ پا ـــ رے ما پا دھا گا رے ـــ، گا رے ـــ سا ـــ،

(۵) راگ آساوری کا نغماتی سراپا

[گا*۰*دھا*نی*] سا ـــ رے ـــ ما ـــ ما پا ـــ، ما پا نی دھا ـــ نی دھا ـــ پا ـــ، ما ـــ پا دھا ما پا گا ـــ رے ـــ سا ـــ،
رے ـــ ما ـــ پا ـــ، ما پا دھا سا ـــ، نی سا رے گا رے سا ـــ، سا رے نی دھانی دھا پا ـــ ما ـــ پا دھا پا گا ـــ رے ـــ سا

(۶) نغماتی سراپا راگنی بھیروی

[رے*گا*۰*دھا*نی*] سا ـــ رے ـــ نی سا گا ما پا ـــ، گا ما دھا نی سا ـــ رے گا رے گا رے سا ـــ رے سا نی دھا
نی دھا پا ـــ، گا ۰ پا دھا پا ـــ ما گا رے ـــ گا ـــ رے ـــ سا ـــ دھا نی دھا پا ـــ، گا ـــ رے ـــ گا رے سا ـــ،

(۷) نغماتی سراپا راگ توڑی

[رے*گا*دھا*]　سا رے گا ـــ ما رے گا ـــ، ما پا ـــ، ما دھا ـــ نی ـــ سا ـــ، سا نی دھا ـــ پا ـــ، ۰ دھا ۰ ـــ
رے ـــ گا رے سا ـــ، نی ـــ دھا ـــ، نی ـــ سا ـــ رے گا ـــ رے ـــ گا ـــ رے ـــ سا ـــ،

(۸) نغماتی سراپا۔ راگ بھیروں

[رے*ما*دھا*] سا۔۔، نی سا دھا۔۔دھانی دھا سا۔۔رے۔رے۔سا۔۔، سارے گا۔ما۔۔، گا ما پا۔۔،
گا مادھا۔۔دھا۔۔ نی۔سا۔۔رے۔رے۔سا۔۔، سا۔ نی سادھا۔۔پا۔۔، ما۔گا ما رے۔۔سا۔۔

(۹) نغماتی سراپا۔ راگ درباری

[گا*ما*دھا*نی*] نی سا رے۔۔، دھا۔۔، نی۔ پا۔۔، ماپا۔، دھا۔دھا۔، نی رے۔سا۔، نی سارے گا۔۔ ما
پا۔۔، ماپا دھا۔۔ نی۔۔رے۔۔سا۔۔، نی سارے۔، دھا۔۔نی پا۔۔، ما پا۔ گا۔، ما رے۔سا۔

(۱۰) نغماتی سراپا۔ راگ باگیسری

[گا*ما*نی*] سا۔۔، نی دھا۔۔نی سا۔ ما۔۔، گا۔ما۔ دھا۔۔، پا دھا نی نی دھا۔۔، ما دھانی سا۔۔، دھا
نی ساما۔۔گاما گا رے سا۔۔رے نی دھا۔۔، ما۔ پا دھا ، گا۔۔، ما۔گا۔رے۔۔سا۔، نی دھانی ساما۔۔،

(۱۱) نغماتی سراپا۔ راگ مالکونس

[گا*دھا*نی*] سا۔۔نی سا دھانی سا۔ما۔، گا ما نی دھا۔۔، نی سا۔۔، سا۔ نی دھانی دھا ما۔۔گا ماگا۔سا۔

(۱۲) نغماتی سراپا۔ راگنی سوھنی

[رے*] سا۔ گا۔، ما دھا۔، نی سا۔۔، سارے سارے سا۔۔، نی سا۔نی دھانی دھا۔ ما۔گا۔۔، ماگارے سا۔،

(۱۳) نغماتی سراپا۔ راگ تلک کاموو

[ما*] پا نی سا رے گا۔۔، سارے ما پا۔۔، پا دھا ما پا سا۔۔، سا۔۔پادھا ما۔گا۔۔، سارے گا۔سا۔۔،

(۱۴) نغماتی سراپا۔ میاں کی ملہار

[گا*ما*نی*] سا۔۔رے گا۔مارے۔سا۔۔، نی دھا۔نی پا۔۔، ما پا نی۔دھا نی۸۔ سا۔، رے ما رے پا۔۔،
ما پا۔۔، نی۔دھا نی۸۔سا۔۔، سا۔ نی دھا نی پا۔۔، ما پا ، ماگا۔ ماگا۔ ما رے۔ سا۔،

(۱۵) نغماتی سراپا۔ راگ بہار

[گا*ما*نی*] سا۔۔ما۔۔ ، پا گا۔ ما۔۔نی۔دھا۔۔، نی۸۔سا۔۔، رے نی۸ سا۔سارے گا۔۔ما رے سا۔۔
نی۸ سا نی دھا۔ نی۸ سا۔۔ نی ۔ پا۔۔، ماپا گا۔۔ مارے۔سا۔۔، ما۔۔پا گا۔ ما۔۔نی۔دھا۔نی۸۔سا۔

(۱۶) نغماتی سراپا۔ راگ بہاگ

[ما*] سا۔نی پا نی۔سا۔، گا۔سا۔، گا ما پا۔، نی سا۔، سا نی۔دھا پا۔، ما^پا۔گا ما گا۔سا۔،

(۱۷) نغماتی سراپا۔ راگ کیدارا

[ما*] سا۔، ما۔ ۔ ما گا پا۔، ما^پا۔ دھا۔نی۔سا۔، رے سا۔ما۔رے۔سا۔

سا۔نی دھا۔پا۔، ما^ پا دھا نی* دھا پا۔، دھا۔ ما۔ رے۔سا۔،

(۱۸) نغماتی سراپا۔ راگ دیس

[ما* نی*] سا۔نی^سا رے۔، ما ما پا۔، نی^سا۔، نی^ سا رے نی دھا پا۔ دھا ما گا رے ۔ گا۔سا۔

(۱۹) نغماتی سراپا۔ راگنی جے جے ونتی

[ما*نی*] سا۔، نی^سا۔دھا نی پا۔، گا رے۔، گا*رے سا۔، نی^سا۔، دھا۔نی گا رے۔،

گا۔، گا ما دھا نی سا۔، نی^سا رے نی۔دھا نی پا۔ما گا مارے گا*رے۔، ما۔گا رے۔گا*رے۔سا۔

(۲۰) نغماتی سراپا۔ راگ بھوپالی

[گا*ما*نی*] سا۔دھا دھا سا۔رے سا۔، سا رے گا۔، رے گا سا رے پا گا۔، گا پا دھا سا۔رے سا۔،

سا رے گا۔رے سا۔، سا۔دھا پا۔، رے گا سا رے پا گا۔رے گا رے سا۔رے دھا دھا سا۔،

(۲۱) نغماتی سراپا۔ راگ بھیم پلاسی

[گا*ما*نی*] سا رے نی۔سا ما گا۔، ما پا۔، نی دھا پا۔، ما پا نی۔ پا نی سا۔،

پا نی سا۔، گا رے سا۔، سا نی دھا پا۔، ما پا گا۔ ما۔پا۔، گا ما گا رے۔سا۔،

(۲۲) راگنی بیلاول کا نغماتی سراپا

[گا*ما*نی*] سا۔، نی^۔دھا*۔پا۔، ما پا۔نی^۔سا۔، نی^سا گا^۔ما پا۔، نی^۔سا۔،

نی^سا رے گا رے گا۔سا رے نی^سا۔نی۔ دھا۔پا۔، ما پا گا۔ سا۔نی۔سا۔،

(۲۳) نغماتی سراپا۔ راگنی للت

[رے*ما*دھا*] نی رے۔سا۔، نی رے گا ما۔، گا ما ما^ما۔، گا ما۔دھا سا۔، نی رے نی

دھا۔، ما^دھا ما^ما۔، گا ما ما^۔گا۔، گا رے گا ما^گا رے سا۔، نی رے گا ما۔، گا ما ما^۔ما۔،

اختتامیہ

الحمد للہ یہ دوسرا ایڈیشن ہے ملک میں اپنی طرز کی پہلی سٹاف نوٹیشن پر کتاب ہونے کی وجہ سے موسیقی کے شائقین میں بہت مقبول ہوئی۔اس لئے دوبارہ شائع کرنے کی خواہش پیدا ہوئی۔اس کتاب کے ساتھ بونس کے طور پر ایک کتاب "سنگیت پُھلواڑ" (پچاس فلمی نغمات) اور ایک کمپیوٹر CD بھی منسلک ہے۔ شائقین کے استفادہ کیلئے سی ڈی میں برصغیر کی اردو زبان میں موسیقی پر پہلی جامع کتاب "معارف النغمات" کے ساتھ اس کی InPage Files بھی دی جا رہی ہیں تاکہ کمپیوٹر کی مدد سے پرنٹ لیا جا سکے۔

آج کے دور میں کمپیوٹر کیلئے موسیقی کے سافٹ ویئرز، نئے موسیقی کے سیکھنے والوں کیلئے ایک نعمت سے کم نہیں۔ آج آپ کمپیوٹر پر کتاب میں دی گئی موسیقی، نہ صرف سُن سکتے ہیں بلکہ کمپیوٹر پر سکرین پیانو بجتا ہوا بھی دیکھ سکتے ہیں کہ بولوں کیلئے کون کون سے پردے استعمال ہوتے ہیں۔ایک کمپیوٹر اور موسیقی کے سافٹ ویئر کی مدد سے وہ سب کیا جا سکتا ہے جو پہلے ناممکن تھا۔ویب سائٹز میں مزید بہت اچھا مواد مل سکتا ہے۔ اس وقت بہت اچھے سافٹ ویئرز بنائے جا چکے ہیں مثلاً Band in a Box2009 (PG Music.com) Power Tracks 12 اور Jammer6 (Sound Trek .com) اس کتاب میں دی گئی تمام امثال اور مشقیں انہیں سافٹ ویئرز سے تیار کی گئی ہیں۔

سٹاف نوٹیشن کی وجہ سے اس کتاب میں دی گئی تمام امثال، پیانو کی بورڈ کے پہلے سفید پردے سے دی گئی ہیں کچھ قارئین نے خواہش ظاہر کی تھی کہ کتاب میں کی بورڈ پر دُوسرے پردوں پر بھی یہ سپتک سمجھائی جائے۔ منسلکہ CD میں اس کتاب میں آئی ہوئی تمام مشقوں اور نغمات کا میڈی رُوپ دے دیا گیا ہے۔ میڈی نغمات کا سب سے بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ کسی نغمہ کو ساز کے کسی بھی پردے پر منتقل کیا جا سکتا ہے۔ کسی ساز کی آواز اونچی نیچی کی سکتی ہے۔ساز تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ نغمے کو دُوہرایا جا سکتا ہے وغیرہ۔ مبتدیوں کی سہولت کیلئے اس قسم کے عام کمرشل CDs میں پائے جانے والے کچھ سافٹ ویئرز دیئے جا رہے ہیں۔

خالد ملک حیدر

یکم اگست ۲۰۰۹ء

(تعارف)

کوئی بھی فن ہو اُس وقت تک محفوظ نہیں ہو سکتا جب تک کہ اُس کا باقاعدہ سکرپٹ اور واضح قاعدے قانون نہ ہوں۔ مغربی موسیقی جو ایک عالمی زبان ہے، جس کی اپنی ایک الگ ڈکشنری اور انداز تحریر ہے، صدیوں پرانا موسیقی کا سرمایہ اپنے دامن میں محفوظ کئے ہوئے ہے۔ آج Mozart کی Queen of Night اور Summer night on the River بالکل اُسی طرح بجائی جا رہی ہیں جیسے ۱۵ء میں اُس نے compose کی تھیں۔

مغربی موسیقی میں تعلیم کا اپنا انداز ہے، ہمارے موسیقاروں کی اپنی سوچ ہے۔ جبکہ مصنف نے ایک نئے انداز میں نغماتی کلیات کی بنیاد پر مثالیں اور مشقیں دے کر اِسے الجبرا کی طرز کا ایک مضمون بنا دیا ہے۔ منسلکہ کمپیوٹر CD اِس کی افادیت میں مزید اِضافہ کرتی ہے۔

برصغیر کی موسیقی کو اُردو زبان میں لکھنے میں وہی انداز دیا جو مغربی موسیقی کا ہے۔ Bar ,Key Signature, اور Beat کی تقسیم ، Cadence بنانے کے طریقے Four Part Harmony اور Expression کی واضح علامات نہ صرف ایک Score Writer بلکہ ایک Conductor کیلئے بہت سا مواد اور فائدہ مہیا کرتے ہیں۔ یہ بنیادی عناصر نہ صرف ہماری موسیقی بلکہ مغربی موسیقی کو سمجھنے کیلئے بہت فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ مزید یہی عناصر مشرقی اور مغربی موسیقی کی بنیادی تعلیم حاصل کرنے کیلئے بہت مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ اِسکے ساتھ ساتھ مروجہ موسیقی کی علامات کا مغربی موسیقی میں دُرست Ter-minology ریکارڈ کی بات ہے۔ اب جبکہ مغربی موسیقی، ہماری موسیقی پر غالب آتی جا رہی ہے، اور Westren Musical Key-boards جو کہ تمام تر مغربی موسیقی کی تھیوری پر ڈیزائن کئے جا رہے ہیں، ٹریک بنانے والے کمپوزر کیلئے اِس کتاب کی اہمیت کو اور بڑھا دیتے ہیں۔ مشق کیلئے مشرقی انداز کے ساتھ Score Order خاصی تعداد میں دیا گیا ہے۔

اُمید ہے اِس کتاب کو بہ نظر استحسان دیکھا جائے گا۔

لیفٹیننٹ (ر)۔ سید طاہر رضا زیدی

MBAC,BMC,(ASM)

آفیسر اِنچارج، پاکستان ایئر فورس (آرکیسٹرا)

سابقہ آفیسر اِنچارج نیوی سکول آف میوزک، ایڈوائیزر، پاکستان ایئر فورس سکول آف میوزک،